

بیماریاں اور تکلیفیں

Diseases And Affliction

فرمودہ از:

ریورنڈ ولیم میرٹن برتنہم

جنوری 1950

بمقام: چرچ آپ دی دور لوئیس ویل، کینٹکی، یو۔ ایس۔ اے

بیماریاں اور تکلیفیں

میں کچھ باتیں بیان کرنا چاہتا ہوں، کچھ ضروری باتیں جو آپ کو پتہ ہونی چاہئیں۔ میری آواز زیادہ بلند نہیں ہے، لہذا مجھے شاید ادھر آنا چاہیے۔ اگر خُداوند نے اجازت دی، تو اتوار کی سہ پہر، میں آپ کو اتوار کی سہ پہر، ایک انجیلی بشارتی پیغام دینا چاہتا ہوں۔ اور ہم کچھ عظیم باتوں کی توقع کر رہے ہیں، جو خُداوند اس ہفتے ہمارے لیے کرے۔

2 ایک چیز کے بارے میں..... بہت سارے لوگ مشکل سے بھی سمجھ نہیں پائے ہیں کہ۔ کہ کس لیے یہ کارڈ بیماریوں اور تکلیف زدہ لوگوں کو دیئے جاتے ہیں۔ تین سال کوشش کرتے ہوئے، یہ واحد پروگرام ہے جسے میں نے پایا ہے کہ یہ واقعی یوں نظر آتا ہے جیسے یہ خُدا کی برکت ہے۔

3 پہلے پہل ہم اندر جاتے تھے اور کوئی کارڈ نہیں دیتے تھے، اور صرف لوگوں کو قطار میں کھڑے ہونے دیتے تھے۔ یوں، یہ بہت بڑی بھڑلگ جاتی تھی۔ اور پھر میں ایک ہی وقت میں پندرہ، یا تیس منٹ دُعا کرتا تھا؛ اور بھینٹ بھنٹ پر چڑھ آتی تھی، اور انتظامیہ کے لوگوں کو مجھے باہر نکالنا پڑتا تھا۔

4 اور پھر اس کے بعد، ہم نے شروع کیا، کہ پہلے ہم خادموں کو دُعا کیے گا۔ اور ہر خادم جو اسپانسر کرے گا، ہو سکتا ہے کہ وہ علاقے کی پچاس یا اس سے زیادہ کلیسیا میں ہوں جو عبادت کو اسپانسر کریں، اور ہر خادم کے پاس کم از کم سو کارڈ ہوں۔ اور ہر خادم چاہتا تھا کہ اُسکی جماعت پہلے آئے۔ اور یوں وہ اُنھیں یعنی اپنی جماعت کو دیتا تھا اور عموماً اس کام کیلئے چار یا پانچ راتیں لگ جاتیں تھی، صرف ایک خادم کی جماعت اندر آتی تھی، اور یوں باقی لوگ اس کے بارے میں بہت بُرا سوچتے تھے۔

5 اسکے بعد ہم نے مقامی لوگوں کے متعلق سوچا، یعنی صرف وہ جو کمیونٹی میں مقامی لوگ ہیں؛ اور بعض اوقات لوگ بہت زیادہ سات، یا آٹھ ہزار میل کا سفر طے کر کے عبادت میں آتے ہیں۔ یوں یہ بھی درست نہ تھا۔

اور پھر ہم نے صرف ایک ہی راستہ پایا کہ ہم یوں کر سکتے ہیں، کہ درحقیقت خُداوند کو راستہ

بنانے دیں، تاکہ کوئی بھی آئے اور دُعا یہ کارڈ لے، جو کہ پچاس کے قریب ہوں، اور انھیں لوگوں کے گروہ میں تقسیم کر دیئے جائیں، اور پھر کوئی بھی نہیں جانتا کہ کون اندر جا رہا ہے۔

7 میں نے ایسا وقت بھی دیکھا ہے جب میں نے پچاس کارڈ دیئے تو اُن میں سے ایک کو بھی نہ بلایا۔ عبادت کے شروع ہی میں، خُداوند کا روح لوگوں کے درمیان ٹھیک طور پر میری رہنمائی کر دیتا ہے، اور پھر اس طرح، دُعا یہ کارڈوں کو بھی استعمال نہیں کیا جاتا۔

جب میں پلیٹ فارم پر بیٹھتا ہوں تو میں وقت کو دیکھتا ہوں، پھر بولنا شروع کرتا ہوں، اور بس میں اپنے آپ کو مکمل طور سے ایک گھنٹے، یا زیادہ وقت کیلئے کھو بیٹھتا ہوں، اس دوران پہلے شخص کو بلا یا جاتا ہے، اور پھر اسی طرح دوسروں کو بلا یا جاتا ہے۔ اور میں..... اور ہر ایک شفا پا جاتا ہے۔

9 پھر بہت سارے لوگ قطار میں۔ میں اکٹھے ہو جاتے ہیں۔ میں نے یہ بیان کیا ہے، کہ یہ سچا نئی ہے، اور یہ سلسلہ پانچ سال سے..... بلکہ اب تین سال سے اچھا چل رہا ہے۔ مجھے معاف کریں۔ ہر شخص جو اس پلیٹ فارم کی طرف آتا ہے شفا پا جاتا ہے۔ اور چاہے وہ کتنا ہی بیمار ہو، یا پانچ ہو، یا مصیبت زدہ ہو، وہ ہمیشہ شفا پا جاتا ہے، اور کچھ بھی باقی نہیں رہتا ہے۔ اور کچھ پیچیدہ کیس بھی ہوتے ہیں۔ لیکن میں..... شاید، ایک رات میں، میں تین یا چار یا پانچ افراد لینے کے قابل ہو پاتا ہوں۔ شاید بعض اوقات.....

10 میں نے ایک بار گلگیری، کینیڈا میں دیکھا، صرف دو افراد کو لیا گیا، جبکہ وہاں پچیس ہزار لوگ جمع ہوئے تھے۔ صرف دو۔

11 ایک لڑکا تھا جو اٹھارہ سال سے تکلیف میں مبتلا تھا، اُس کا ہاتھ اُس کے نیچے کی طرف کھینچا ہوا تھا۔ وہ ایک وہیل چیئر پر تھا۔ اُس کی ماں نے اپنی شادی کی انگوٹھی، اُس کا علاج کروانے کیلئے گروی رکھی ہوئی تھی۔ وہ لڑکا سات یا آٹھ عبادت میں آچکا تھا؛ مگر کارڈ حاصل نہ کر سکا تھا۔ آخر کار اُس کا وقت آپہنچا اور اُسے پلیٹ فارم پر بلا یا گیا۔ وہ لڑکا پلیٹ فارم سے چل کر گیا۔ اگلی صبح، اُس نے اپنی زندگی میں پہلی بار اپنی شیوکی۔ جب جہاز وینکوور میں اتر تو وہ مجھ سے اترائی پر ملا، اور مجھ سے ہاتھ ملایا۔

12 اور اُس کے بعد ایک چھوٹی لڑکی تھی۔ وہ چھوٹی لڑکی، عقیدے کے اعتبار سے کیتھولک تھی، اُسکی ایک ٹانگ دوسری کی نسبت چار انچ چھوٹی تھی۔ اور ہم اُس لڑکی کیساتھ تقریباً ایک گھنٹہ یا کچھ

مزید وقت رہے تھے۔ اور یہی بائبل ہے..... جب وہ اُسکو وہاں لائے، تو وہ چلتے ہوئے ایک جانب سے نیچے کی طرف جاتی تھی۔ میں نے یہی بائبل اُسکے سر پر رکھی اور وہ ایک نارمل بچے کی مانند چلنا شروع ہو گئی، اور وہ پلیٹ فارم پر ادھر ادھر آنے جانے لگی، جبکہ پچیس ہزار لوگ بیٹھے ہوئے، یہ سب دیکھ رہے تھے۔ لیکن، یہ باتیں ہیں، ہم تو بس کہتے ہیں۔

13 میں یہاں کسی شخص کو نہیں جانتا جس کے پاس دُعائیہ کارڈ ہے، یا کون پہلا ہوگا۔ ہم وہ کارڈ دے دیتے ہیں اور پھر ہم اندر آ جاتے ہیں۔

14 میں کوشش کروں گا کہ آپ کو مثال دوں، ”میرے بھائی نے بتایا ہے،“ کہ اُس نے پچاس کارڈ بانٹ دیئے ہیں۔“

15 میں عمارت میں آؤں، اور میری ملاقات شاید ایک چھوٹے لڑکے سے ہو۔ میں کہوں، ”کیا تم گن سکتے ہو؟“

کہتا ہے، ”جی ہاں، جناب۔“

میں کہتا ہوں، ”گننا شروع کرو۔“

16 ہو سکتا کہ وہ دس تک، پندرہ تک یا بیس تک گنے، اور رُک جائے؛ اور جیسے ہی وہ رُکتا ہے، میں دُعائیہ قطار شروع کر دوں گا۔ اگر وہ بیس پر رُکتا ہے، تو میں بیس سے دُعائیہ قطار شروع کر دوں گا، اور شاہد آگے یا پیچھے سے۔

17 اور شاید اگلی رات میں ایک قطار میں بہت سے لوگوں کو گنوں اور اُنکو دو میں تقسیم کر دوں، اور دیکھوں کہ وہ کونسا نمبر ہے، یا کچھ اس طرح کروں۔

18 آج رات، ابھی تک کوئی بھی نہیں جانتا، کہ دُعائیہ قطار کہاں سے شروع ہوگی؛ بس یہ یوں لگتا ہے۔ بعض اوقات یہ مفلوج لوگوں کے درمیان آ جاتا ہے۔ اور کبھی کبھی یہ بیمار لوگوں کے درمیان آ جاتا ہے۔ میں نہیں جانتا۔ کوئی بھی نہیں جانتا۔ ہم صرف کارڈ دیتے ہیں اور باقی کام خُداوند پر چھوڑ دیتے ہیں کہ وہ رہنمائی کرے، اور اس طرح سے یہ کام ہمیشہ کامیابی سے ہمکنار ہوتا ہے۔ دُعائیہ حالت میں آ جائیں۔

19 مجھے یقین ہے یہ سب آپ لوگوں کیلئے نیا ہے۔ میری تمام عبادت میں ایسا ہی ہوتا ہے، یہ سب سے چھوٹی دوسری رات کی عبادت ہے جو میں نے کبھی لی ہے جب سے میں خدمت کے میدان

میں آیا ہوں۔ اکثر، دوسری رات، کسی آڈیو ریم، یا جہاں اعلان کیا جاتا ہے، تو اکثر سات، یا آٹھ، یا دس ہزار لوگ، دوسری رات میں موجود ہوتے ہیں۔ اس سلسلہ میں، یہ صرف مقامی طور پر تشہیر کی گئی ہے۔ اور اسکی بین الاقوامی سطح پر بھی تشہیر ہوتی ہے، اور یہی چیز بھیڑ کو اکٹھا کرتی ہے، اس طرح کئی سو لوگ ایک ریاست سے آتے ہیں، اور پھر دوسری ریاست سے بھی آتے ہیں، جو گروہ کی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔

یہاں کے بعد میری اگلی عبادت ہوٹن، کولیم میں ہوگی۔ میرا خیال ہے، بلکہ میرا اندازہ ہے کہ وہاں بیٹھنے کیلئے سترہ ہزار نشستیں ہیں۔ اور اُس عبادت کے متعلق پہلے ہی چار یا پانچ بین الاقوامی اخباروں میں چھپ چکا ہے۔ اور یوں لوگ، سمندر پار اور دنیا بھر سے، بلکہ ہر جگہ سے آتے ہیں۔ میری خواہش ہے کہ آج رات کلام کا فقط تھوڑا سا حصہ پڑھوں، کیونکہ خُدا کا کلام کبھی ناکام نہیں ہوتا۔ میرا کلام ناکام ہو جائیگا؛ لیکن اُس کا کلام کبھی ناکام نہ ہوگا۔ یہ زبور 103 میں ہے، پہلی، دوسری، اور تیسری آیت۔

اے میری جان، خُداوند کو مبارک کہہ: اور جو کچھ مجھ میں ہے، اُسکے قُدوس نام کو مبارک کہے۔

اے میری جان، خُداوند کو مبارک کہہ، اور اُس کی کسی نعمت کو فراموش نہ کر:

وہ تیری ساری بدکاری کو بخشا ہے؛ وہ تجھے تمام بیماریوں سے شفا دیتا ہے؛

22 خُدا اپنی برکات کو اپنے کلام میں شامل کرے! بیماریاں اور تکلیفیں، اسکے متعلق بات کرتے ہیں، میری خواہش ہے کہ کچھ لمحات کیلئے اس تعلق سے چند باتیں بیان کروں۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ سُنیں اور اسے اپنی غیر معمولی توجہ دیں۔

23، بیماریاں اور تکلیفیں یہ سب گناہ کا نتیجہ ہیں، شاید آپ کی زندگی میں نہ ہوں، لیکن کسی کی زندگی میں آپ سے پہلے تھیں۔ شیطان بیماریوں اور تکلیفوں کا مصنف ہے۔ اس سے پہلے کہ ہمارے پاس کوئی شیطان ہوتا، ہمارے ہاں بیماریاں اور تکلیفیں نہیں تھیں۔ لیکن، جب شیطان آیا، تو وہ ان بیماریوں اور تکلیفوں کو ساتھ لایا۔

24 کئی مرتبہ ہم انکا برکت کے طور پر حوالہ دیتے ہیں۔ میں کبھی نہیں سوچ سکتا کہ خُدا ایک بیمار آدمی سے جلال حاصل کر سکتا ہے؛ جب تک وہ گنہگار ہے، اُسے خُدا کی طرف مائل کریں؛ ایک

نافرمان بچے کو، واپس لایا جائے تاکہ اپنے باپ کیساتھ ملاپ کر لے۔ لیکن بیماریاں شیطان اور گراؤٹ کا نتیجہ ہیں۔ اسیلے.....

25 آج، ہمارے پاس بہترین ڈاکٹر ہیں جو کبھی ہم نے حاصل کیے۔ ہمارے پاس بہترین میڈیکل سائنس ہے، ہمارے پاس بہترین ہسپتال ہیں؛ اور زیادہ بیماریاں ہیں جو کبھی ہمارے پاس تھیں۔ اس زمانہ میں ہمارے پاس بہترین میڈیکل سائنس موجود ہے جو کبھی ہمارے پاس تھی، اور یہ مسلسل علاج کیلئے ادارے تعمیر کر رہے ہیں۔ ٹھیک ہم نے بہترین سائنسی کام بیماریوں اور تکلیفوں کے لیے حاصل کر لیا ہے جو کبھی ہم نے حاصل کیا تھا؛ سال بہ سال، علاج کے لیے، ادارے تعمیر ہو رہے ہیں۔

26 لیکن ایسا کچھ بھی نہیں تھا جو یسوع مسیح، خُدا کے بیٹے کے سامنے آیا، لیکن وہ اس کے مقابلے میں کہیں بڑھ کر تھا۔ اور وہ آج بھی یکساں ہے جیسے وہ کل تھا، اور ہمیشہ رہے گا۔ اور وہ یہ ثابت کرتا ہے۔ اور آپ، رات بہ رات اسے دیکھیں گے۔ اور اگر ایسا نہیں ہے، تو پھر آپ کو شک کرنے کا حق ہے۔

کسی نے کہا، ”کیا شفا قائم رہتی ہے؟“

جب تک ایمان قائم رہتا ہے اُس وقت تک وہ قائم رہتی ہے۔ لیکن جب ایمان ناکام ہو جاتا ہے، تو پھر آپ کی شفا بھی ناکام ہو جاتی ہے۔ کیا آپ کہیں گے ہر وہ شخص جو مدح پر آتا ہے اور تبدیل ہو جاتا ہے وہ اپنی ساری زندگی سستی کہلائے گا؟ وہ شاید آج رات خُدا کا بچہ ہو، لیکن اگلے دن شیطان کا بچہ ہو۔ ایسا تب ہوتا ہے جب وہ خُدا پر ایمان رکھنا چھوڑ دیتا ہے، اور یہ چیز اُسے واپس بھیج دیتی ہے۔

اور کوئی طاقت جو آپ کو اس پلیٹ فارم پر شفا دے سکتی ہے آپ کو تندرست بھی رکھ سکتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ میں یہ بیان کرتا ہوں، کہ کوئی یہاں نہیں آتا لیکن کوئی ہے جس نے اسے بھیجا ہے۔ یہاں سے باہر، آپ کے ایمان کے مطابق ہے کہ وہ قائم رہے۔

29 میں نے لوگوں کو پلیٹ فارم پر آتے دیکھا ہے، جو مکمل اندھے تھے، لیکن ٹھیک اس بائبل کو پڑھا۔ پانچ دن سے بھی کم وقت میں، وہ دوبارہ واپس آئے اور ویسے ہی اندھے تھے جیسے وہ تھے۔ لیکن یہاں اُنہوں نے کیوں پڑھا؟ شیطان کی طاقت نے خُدا کی اُس نعمت کو پہچان لیا تھا اور شیطان کو

اُسے چھوڑنا پڑا تھا۔ اب یہ ایک ہے..... یہ ایک ہے..... میں جانتا ہوں یہ ایک حقیقی بیان ہے، مگر میں جانتا ہوں کہ میں کہاں کھڑا ہوں۔ اور مجھے معلوم ہے میں نے کس پر ایمان رکھا ہے، اور میں اُسکی شفا کی قدرت سے واقف ہوں۔

زیادہ عرصہ نہیں ہوا کہ میں فینکس میں تھا، تو کسی شخص نے کہا تھا۔ دُعائے قطار میں باہر سڑکوں پر پھیلی ہوئیں ہیں؛ یہاں تک کہ لوگ آڈیو ریم جگہ میں حاصل نہیں کر سکتے تھے۔ قطار میں جاتے ہوئے، کسی نے کہا، ’بھائی برنہم، کیا۔ کیا آپ خوفزدہ نہیں ہیں، کہ آپ اُن سب کے آگے کھڑے ہوئے ہیں اور جانتے ہیں کہ نقاد اور اخباری رپورٹرز بھی کھڑے ہوئے ہیں، اور وغیرہ وغیرہ، تاکہ تنقید کی جائے؟‘

31. میں نے کہا، ’جب تک میں محسوس کرتا ہوں خُدا میرے قریب ہے میں خوف نہیں کھاتا۔ لیکن اگر میں اُسے محسوس نہیں کر پایا، تو میں پلیٹ فارم چھوڑ دوں گا اور گھر چلا جاؤں گا۔‘
کوئی انسان کچھ نہیں کر سکتا۔ سب کچھ خُدا کی طرف سے آتا ہے۔

32. مثال کے طور پر، ہم کینسر کو لیکر..... اسکے بارے میں کچھ دیر بات کریں گے۔ آج یہ بڑے دشمنوں میں سے ایک نظر آتا ہے۔ کینسر کیا ہے؟ یہ کہاں سے آیا؟ نیورم، موتیا، السر، نمونیا، چپ وق، یہ سارے نام میڈیکل نام ہیں جو میڈیکل سائنس نے انھیں دیئے ہیں۔ بائبل انھیں شیاطین پکارتی ہے۔ مثال کے طور پر، کینسر، کینسر کیا ہے؟ عام طور سے یہ ایک زخم سے آتا ہے۔

33 زمین کی ساری قدرتی چیزیں روحانی مثال ہیں۔ سب کچھ جو قدرتی طور پر ہے روحانی نمونہ ہے۔ آپ لوگ، آپ میں سے زیادہ تر اس سے واقف ہیں۔

34. مثال کے طور پر، جیسے جب ایک بچہ پیدا ہوتا ہے، ویسے ہی خُدا کا ایک بچہ پیدا ہوتا ہے۔ جب ایک بچہ، جب ایک بچہ خُدا کی بادشاہی میں جنم لیتا ہے..... اور بائبل کہتی ہے، ’آسمان پر گواہی دینے والے تین ہیں، باپ، بیٹا، اور رُوح القدس۔‘ [کوئی شخص بار بار، چلا رہا ہوتا ہے۔ ایڈیٹر۔]

35 اب دیکھیں، یہ کوئی بیمار ہے یا کچھ بھی ہے، لہذا آپ اپنی توجہ میری طرف کریں۔ اگر آپ ان باتوں کو کھودتے ہیں، تو ممکن ہے، کہ آپ اپنی شفا بھی کھودیں۔

36 ’آسمان پر گواہی دینے والے تین ہیں۔‘ اب، جب ہم تبدیل ہوتے ہیں..... یہ ہماری تبدیلی ہے۔ جب وہ مواتو یسوع مسیح کے بدن سے یہ عناصر نکلے؛ پانی، خون، اور رُوح، اور یہی تین

چیزیں ہیں جن سے نئی پیدائش ہوتی ہے۔ خامو، کیا یہ بات سچ ہے؟ ان تینوں عناصر سے نئی پیدائش ہوتی ہے؛ پانی، خون، اور روح۔

37۔ اسی طرح قدرتی پیدائش ہوتی ہے، جب ایک بچہ پیدا ہوتا ہے۔ پہلی چیز کیا ہوتی ہے؟ پانی، خون، اور زندگی۔ تمام قدرتی چیزیں روحانی نمونہ ہیں۔

38 اور فطری طور پر، یہ ایک کینسر ہے..... اور روحانی طور پر، یہ شیطان ہے۔

یہ مَر دار خور اور گدھ کا نمونہ ہے؛ جو مَر دار چیزیں کھاتے ہیں۔

کینسر ایک زخم سے آتا ہے۔ مثال کے طور پر، میرا ہاتھ ہے، اس-اس-اس پر کوئی کینسر نہیں ہے۔ لیکن شاید، کسی وقت ہو جائے۔ خیر، کینسر کا سبب کیا بنتا ہے؟ کیا ایک..... جب زخم لگتا ہے، تو کچھ جراثیم، میرے بدن کے خلیات میں، سرایت کر جاتے ہیں، یا کچھ اور اندر سرایت کر جاتا ہے۔ اور پھر اُس جراثیم سے، یا خلیہ سے، خلیات بڑھنا شروع ہو جاتے ہیں، بڑھتے جاتے ہیں، اور یہ ایک کینسر کی شکل اختیار کر جاتے ہیں اور یہ بدن کھانا شروع کر دیتے ہیں۔

40 اب، ہر زندگی، اور زندگی کا ہر ایک حصہ جو ہے، وہ..... ایک جراثیم سے آتا ہے۔ آپ جو دایک جراثیم کی زندگی سے ہیں۔ آپ یوں آئے ہیں، ایک وقت تھا، جب آپ ایک نہایت چھوٹے سے جراثیم کی صورت میں تھے، اتنے چھوٹے تھے کہ لوگ اسے قدرتی آنکھ سے نہیں دیکھ سکتے تھے۔ آپ اپنے باپ سے آئے ہیں۔ آپ کچھ نہیں ہیں، اور نہ ہی آپ کی ماں کے خون کا دخل ہے۔ کیونکہ خون کا خلیا زجنس سے آتا ہے۔ اور پھر اُس جراثیم سے، خلیات بڑھتے جاتے ہیں۔ اور ہر ایک اپنی ہی جنس پیدا کرتا ہے؛ کتنے کا جراثیم کتنا پیدا کریگا، پرندے سے پرندہ، اور انسان سے انسان۔ کیونکہ خُدا کا پروگرام اس میں مداخلت کرنا نہیں ہے، اور اگر کوئی اس میں مداخلت نہیں کرتا، تو یہ ایک مکمل، اور نارمل بچے کو سامنے لائیگا۔ اگر کوئی اس میں مداخلت نہیں کرتا، تو یہ ایک مکمل، اور نارمل بالغ کی طرح پروان چڑھے گا۔ لیکن جب کوئی اس میں مداخلت کرتا ہے، تو پھر یہ بُرائی کا پابند ہو جاتا ہے کیونکہ خُدا کے پروگرام میں مداخلت کی گئی ہے۔

41، خُدا نے ایسا نہیں کیا کہ آپ بیمار ہو جائیں۔ خُدا نے آپ کو اپنی تشبیہ پر بنایا ہے۔ اور وہ چاہتا کہ آپ تندرست رہیں۔ اُس نے وہ سب کچھ کیا جس سے وہ آپ کو تندرست رکھ سکتا۔

42 اور شیطان آپ کے خلاف ہے۔ اسلئے، یہ کینسر وہ وہ شروع کرتا ہے، یا یہ ٹیومر، یا یہ جو

کچھ ہوتا ہے، ایک جرثومہ سے وہ بڑھانا شروع کر دیتا ہے، اور پھر ٹیومر خطرناک بن جاتا ہے، اور وغیرہ وغیرہ۔ یہ ایک بدن ہے، جیسے آپ کا ایک بدن ہے۔ یہ ایک روح ہے جیسے آپ کی روح ہے، لیکن یہ ایک سول نہیں ہے۔ لیکن اس میں زندگی ہے جیسے آپ میں زندگی ہے۔ اور پھر، یوں، آپ میں، یعنی آپ کے بدن میں، دو زندگیاں ہوتی ہیں۔ ایک آپ ہیں اور دوسری کوئی اور ہستی ہے، جس کے خیلے بڑھتے ہیں، اور ایک بدن بڑھتا ہے، جیسے آپ کا بدن بڑھتا جاتا ہے۔ کیا یہ سچ ہے؟

43 ٹھیک ہے، پھر، وہ کیا کرتا ہے؟ شیطان۔ جرثومہ ایک۔ ایک زندگی ہے۔ پہلے، جرثومہ زندگی کے ایک نہایت چھوٹے سے خلیہ کی صورت میں اس میں ہوتا ہے۔ اور زندگی صرف دو ذرائع سے آسکتی ہے، یا تو خُدا سے یا پھر شیطان سے۔ اور آپ خُدا کے وسیلہ، زندگی کے جرثومے سے آئے ہیں۔ اور کینسر، ٹیومر، اور وغیرہ وغیرہ بھی، زندگی کے جرثومے سے آئے ہیں جو شیطان کے وسیلہ ہے۔ اور وہ آپ کی زندگی کو ختم کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ وہ آپ کی خون کی نالیاں کھاتا ہے اور۔ اور مختلف طریقے سے آپ پر کام کرتا ہے۔ اسلئے، میں جانتا ہوں یہ شیاطین ہیں۔ یسوع مسیح نے انہیں شیطان کہا۔ اور جو کچھ یسوع کہتا ہے سچ ہے۔ وہ شیاطین ہیں۔ شیطان اذیت دینے والا ہے۔ وہ یہاں پر آپ کے بدن کو کھینچنے کیلئے، آپ کو کھانے کیلئے، آپ کو تباہ کرنے کیلئے، اور آپ کے ”ستر برس کی معیاد کو کم کرنے کیلئے موجود ہے“، اگر وہ ایسا کر سکے۔

اور یہی وجہ ہے کہ جب یہ خُدا کا فرشتہ نیچے آتا ہے تو جہاں میں ہوتا ہوں..... دیکھیں میں آپ میں سے کسی کے بارے کچھ نہیں جانتا۔ لیکن یہی سبب ہے کہ وہ آپ کو بیماری کی قسم بتاتا ہے جو آپ کے بدن میں ہوتی ہے، کیونکہ وہ زندگی اُس زندگی کے تابع ہوتی ہے جو خُدا نے اُسے آشکارا کرنے کیلئے بھیجی ہے۔ اور پھر وہ چیزیں ہوتی ہیں جو آپ اپنی زندگی میں کر چکے ہوتے ہیں۔ اور یہ خُدا کی قدرت کے وسیلہ ہوتا ہے، تب میں بتا سکتا ہوں آیا یہ کہاں سے ہے یا یہ ہو چکا ہے۔ اور آپ اسکو جسمانی نتائج کے ظاہر ہونے پر دیکھ سکتے ہیں۔ آپ مریض کو دیکھ سکتے ہیں، جب اُس کا بدن سیدھا ہو جاتا ہے اور نارمل ہو جاتا ہے، اور اُس کی آنکھیں کھل جاتی ہیں، اور اُس کے کان کھل جاتے ہیں۔

45 اب یہ کیا ہے؟ آپ ایک آدمی سے کہتے ہیں، جیسے یہاں ایک چھوٹا لڑکا تھا، یا مجھے یقین ہے کہ آپ میں سے کچھ لوگ گزری چندراتیں پہلے اُسے دیکھنے کیلئے ٹبر نیگل موجود تھے۔ یہاں شکاگو

ٹریوں کی جانب سے ایک تصویر دی گئی، جو نوگوگلوں کی تھی، انھیں وہاں بھیجا گیا، جو ادارے کی طرف سے آئے تھے، اور وہ پیدائشی گونگے اور بہرے تھے، اُن میں سے ایک بہرا، گونگا اور اندھا بھی تھا۔ اب شاید آپ میں سے کچھ نیبرز نے اُن دستاویز کو پڑھا ہے۔ اب وہ لوگ، جو کہ شکاگو ٹریوں اخبار والے ہیں، وہ جنونی نہیں ہیں۔ اس سے پہلے کہ وہ اسے اخبار میں چھاپتے انھوں نے اس کیس کی مکمل جانچ پڑتال کی، جیسے کہ وہ کی گن سن، یا پوسٹ ڈسٹنچ، یا ان اخباروں میں سے کوئی ہے۔ یہ کوئی جنونی پن نہیں ہے۔ نہ کوئی ایسا کام ہے، جو دیوالیائی عقیدہ ہو، یا کوئی تھیوری ہو۔ یہ قادر مطلق خدا کی قدرت ہے۔ اور آج رات وہ اسے ثابت کرنے کیلئے یہاں موجود ہے، اور ایسا ہی کریگا۔ اور جلد ہی ہمارے سامعین کو یک ذہن اور یک دل ہونا ہے.....

اگر- اگر لوگوں کا یہ گروہ جو یہاں بیٹھا ہوا ہے، شاید یہی ہوگا جس کیلئے آج رات دُعا کی جائے گی، تاکہ پلیٹ فارم پر آئیں، اور اگر وہ ایک دل اور یک جا ہونگے؛ تو اگلے پانچ منٹوں میں، یہاں ان میں ایک بھی ڈیل چیر یا چارپائی پر نہیں ہوگا۔ اگر وہ یقین کرینگے کہ یہی سچائی ہے۔ اور آج رات، جیسے ہی، وہ باری باری، پلیٹ فارم پر آتے ہیں؛ اگر اُن میں سے، ہر ایک ایسا کرتا ہے، اور وہ ڈیل چیر اور چارپائیوں اور دوسری چیزوں سے نہیں اُٹھ پاتے، اور نارمل نہیں ہوتے، اور اس پلیٹ فارم پر نہیں چل پاتے، تو پھر آپ کہہ سکتے ہیں کہ میں غلط ہوں۔

47 میں واپس خدا کی طرف اشارہ کرتا ہوں، وہی ہے، جو بے خطا ہے۔ اور آپ شفا پانگئے۔ اب وہ اپنے کلام کو سچا ثابت کرنے کیلئے موجود ہے۔ ہر ایک لفظ جو خدا کہتا ہے سچا ہے۔ لیکن آپ کو اُس پر آدھا ایمان نہیں رکھنا ہے؛ بلکہ آپ کو اُسے جاننا ہے۔

48 کچھ لوگ آتے ہیں، اور کہتے ہیں، ”میں ایمان رکھتا ہوں۔“ وہ سوچتے ہیں وہ ایمان رکھتے ہیں؛ لیکن اگر آپ تلاش کریں گے تو ہزار میں سے ایک ہے جو واقعی ایمان رکھتا ہے۔ ”کیونکہ ایمان اُمید کی ہوئی چیزوں کا اعتماد، اور اُن کی کبھی چیزوں کا ثبوت ہے۔“

ہم اپنے بدن کو، پانچ حواس کے ذریعے، کنٹرول کرتے ہیں۔ کتنے جانتے ہیں کہ یہ سچ ہے؟ چلیں آپ کا ہاتھ دیکھتے ہیں۔ پانچ حواس ہیں؛ دیکھنا، بھنکنا، بھنونا، سونگھنا، اور سُننا۔ یہی فطرتی انسان، کنٹرول کرتے ہیں۔

اب دوسرا شخص اندر ہے، جو ایمان رکھنے والا شخص ہے، یعنی روح۔ اس کے دو حواس

ہیں۔ اُن میں سے ایک ایمان ہے، اور دوسرا بے اعتقادی ہے۔ جو ل کر خُدا کا کامل عدد بنتا ہے، یعنی سات، حواس ہیں جو آپ کے پاس ہیں۔

51 ب، آپ میں سے زیادہ تر یقیناً اپنے پانچ حواس کے ذریعہ ہی یقین دہانی کرتے ہیں۔ اب صرف ایک لمحے کیلئے توجہ دیں۔

ڈاکٹر کو تیل، کیا آپ ایک لمحے کیلئے، یہاں کھڑے ہو گئے؟ اب میرا ایمان ہے کہ میرے سامنے ایک شخص کھڑا ہوا ہے، جو مختلف رنگوں والا سوٹ پہنے ہے، جو چشمہ، اور لال ٹائی لگائے ہوئے ہے۔ کتنے لوگ خیال کرتے ہیں کہ میں دُرست کہہ رہا ہوں، ذرا اپنے ہاتھ دکھائیں؟ ٹھیک ہے، آپ کیسے جانتے ہیں کہ یہاں آدمی کھڑا ہوا ہے؟ کیونکہ آپ اُسے دیکھ رہے ہیں۔ کیا یہ سچ ہے؟ اب صرف یہی طریقہ ہے، یعنی حواس، جو میرے پاس ہیں اب کیا مجھے کوئی بتا سکا کہ وہاں ایک آدمی کھڑا ہے، بلکہ میں آپ اُسے دیکھ سکتا ہوں۔ نظر نے اس کا اعلان کیا ہے۔

53 ٹھیک ہے، اب میں اسکو نہیں دیکھتا، لیکن میں پھر بھی ایمان رکھتا ہوں کہ وہ یہاں موجود ہے۔ [بھائی برنہم اپنا منہ بھائی کو تیل سے دوسری طرف پھیر لیتے ہیں، لیکن اُسکو چھوتے ہیں ایڈیٹر۔] اب آپ کہتے ہیں، ”دیکھنا ہی یقین کرنا ہے۔“ کیا یہ ہے؟ مجھے یقین ہے کہ ڈاکٹر کو تیل یہاں کھڑا ہوا ہے، اور میں اُسے دیکھتا نہیں ہوں۔ کیونکہ، میں ایک انفرادی حواس کیسا تھ جکڑا ہوا ہوں، جو دیکھنے سے باہر ہے؛ اور یہ چھونا کہلاتا ہے، میں محسوس کرتا ہوں کہ وہ یہاں موجود ہے۔ اور مجھے معلوم ہے یہ ڈاکٹر کو تیل ہے۔ کیا یہ ڈاکٹر نہیں ہے ہوس ورتھ۔ بلاشبہ، ڈاکٹر کو تیل کے پاس ایک چھوٹا عہد نامہ تھا جو اُسکے ہاتھ میں تھا، اور وہ اب بھی وہاں موجود ہے۔ پس میں.....؟ میں نے یہ بیان ایک بار دیا اور کسی نے اسے ہکا بکا کر مجھ پر ڈال دیا۔ لیکن میں نے غور کیا کہ ڈاکٹر کو تیل کے پاس یہ چھوٹی سی بائبل تھی جو اُسکے ہاتھ میں تھی، اور یہ ڈاکٹر کو تیل ہے۔ اب صرف یہی طریقہ ہے جس سے میں بتا سکتا ہوں کہ وہ یہاں کھڑا تھا اور یہ محسوس کرنے کی حس کے ذریعہ ہے۔ اور میں جانتا ہوں کہ یہ سچ ہے۔

54 لیکن اب میں اسے بالکل محسوس نہیں کرتا ہوں۔ یہ حس میرے لیے مُردہ ہے، مگر میں جانتا ہوں کہ وہ یہاں موجود ہے کیونکہ میں اُسے دیکھتا ہوں۔ سمجھے میرا کیا مطلب ہے؟

55 بدن کے دو مختلف حواس ہیں جو کہتے ہیں کہ وہ موجود ہے۔ اُن میں سے ایک ہے، کہ میں

اُسے دیکھتا ہوں۔ اور دوسرا ہے، کہ میں اُسے محسوس کرتا ہوں۔ اب ایسا ہوتا ہے.....
بھائی، ذرا ایک منٹ کیلئے ٹھیک وہاں کھڑے ہو جائیں۔

56 اب میرے پاس ایک اور حس ہے، اور وہ سننے کی ہے۔ کسی بھی طرز کا میوزک بجائیں۔
[پیانو والا بجانا شروع کرتا ہے۔ ایڈیٹر۔] کتنے ایمان رکھتے ہیں کہ میوزک بجایا جا رہا ہے؟ اپنے ہاتھ
دکھائیں۔ کیا آپ نے اسے دیکھا ہے؟ کتنے اس میوزک کو دیکھ رہے ہیں؟ کیا آپ اسے سونگھ رہے
ہیں، اسے چھک رہے ہیں، اور یا اسے محسوس کر رہے ہیں؟ ٹھیک ہے، کتنے جانتے ہیں کہ یہ میوزک
ہے؟ آپ کے پاس ہے..... کیا ہو اگر یہاں کسی کے پاس اب یہ۔ یہ سننے کی حس موجود نہ ہو؟ تو وہ لوگ
نہیں جان پائیں گے کہ یہاں میوزک بج رہا ہے؛ یہ حس اُن کیلئے مُردہ ہے۔ وہ اسے نہ سُن سکے، کیونکہ وہ
سن نہیں سکتے۔ لیکن آپ جتنے پاس سننے کی حس ہے جانتے ہیں کہ یہ بج رہا ہے کیونکہ آپ اسکو سن
رہے ہیں۔ آپ اسے دیکھ نہیں سکتے، آپ اسے محسوس نہیں کر سکتے، آپ اسے سونگھ نہیں سکتے، آپ
اسے چھک نہیں سکتے، لیکن آپ اسے سُن سکتے ہیں۔

57 اب ایمان اُمید کی ہوئی چیزوں کا اعتماد، اور اُن چیزوں کا ثبوت ہے جنہیں آپ نہیں دیکھتے
ہیں، چکھنا، محسوس کرنا، سونگھنا، یا سننا۔ لیکن ایمان کی حس بھی بالکل ایسے ہی حقیقت ہے جیسے آپ کی نظر
ہے، یا آپ کے حواس میں سے کوئی دوسرا ہے۔ آپ سمجھتے میرا کیا مطلب ہے؟ آپ اس پر ایمان
رکھتے ہیں، آپ صرف..... کوئی نہیں جو آپ کو اسکے متعلق بے اعتقاد بنا سکتا ہے، کیونکہ آپ کے پاس
وہ حس موجود ہے جو بتاتی ہے یہ یوں ہے۔

58 آپ کہیں گے؛ 'یہ پتلون سفید ہے۔' کیا ہو اگر میں آپ کو ہتاؤں کہ یہ لال ہے؟ خیر،
آپ اس کا یقین نہیں کریں گے، کیونکہ یہ سفید ہے۔ آپ کے دیکھنے کی حس بتاتی ہے کہ یہ سفید
ہے۔ آپ کی آنکھیں بتاتی ہیں کہ یہ یوں ہے۔

59 ٹھیک ہے، اب اگر آپ ایمان رکھتے ہیں، کہ آپ یہاں دُعا کروانے کیلئے آئے ہیں،
آپ جو کوئی بھی ہیں، اگر آپ ایمان رکھتے ہیں کہ آج رات آپ شفا پانے جا رہے ہیں، اور بس جیسے
کامل طور پر آپ کی نظر بتاتی ہے کہ یہ شرٹ سفید ہے، تو فقط اسی وقت کام ہو گیا ہے۔
آپ کا شکر یہ، ڈاکٹر کو تیل۔

یہ سچ ہے۔ ایمان اُمید کی ہوئی چیزوں کا اعتماد، اور اُن چیزوں کا ثبوت ہے چکھنا، سونگھنا،

دیکھنا، جھوٹا، یا سنا نہیں ہے۔ یہ ایک اور حس ہے۔ یہ دوسرے دائرہ کار میں ہے۔ یہ فطری نہیں ہے۔
 بغیر ایمان کے، آپ خُدا سے کچھ بھی حاصل نہیں کر سکتے۔ ایمان ہی سے ریسکوی دیواریں
 گر گئیں۔ ایمان ہی سے موسیٰ نے فرعون کی بیٹی کا بیٹا کہلانے سے انکار کر دیا۔ ایمان ہی سے جدعون
 نے فلاں فلاں کام کیا۔ واحد راستہ، ایمان ہی ہے!

62 'اور بغیر ایمان کے خُدا کو پسند آنا ناممکن ہے۔' اگر آپ اُسے خوش کرنا چاہتے ہیں، تو
 آپ کو اُس کے پاس ایمان کیساتھ آنا ہوگا، اور یقین کرنا ہوگا کہ اُس کا کام سچا ہے۔

63 کیوں میں یہاں کھڑا ہوں اور ان الفاظ کا اعلان کر رہا ہوں اور کہہ رہا ہوں کوئی بھی شخص
 یہاں نہیں ہو سکتا جو اس منبر پر آئے اور بیمار یوں، اور دلوں کے بھید بتائے جانے اور جانچے بغیر جاسکے؟
 اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ کوئی کتنا مفلوج ہے، ایسا دوسری عبادات میں ہوا ہے، لیکن معلوم ہے ہر
 بار لوگوں نے شفا پائی ہے۔ کیوں؟ اسلئے کہ جب فرشتہ مجھ سے ملا، تو اُس نے کہا، "اگر تو لوگوں کو
 مخلص بنا پایا....." یا، "اگر تو مخلص ہوگا اور لوگ تیرا یقین کریں گے، تو تیری دُعا کے آگے کچھ بھی ٹھہر
 نہیں پائیگا۔" اور مجھے اس بات کا یقین ہے۔ اسلئے میں آپ کو اس کام کیلئے لے سکتا ہوں؛ لوئیس ویل،
 کیٹلی ایسے بلا یا جانیگا جیسے یہ اس سے پہلے کسی نہیں بلا یا گیا۔ یہ چیخ ہے۔

64 لیکن میں کیا کرنے کی کوشش کر رہا ہوں، آج رات، میں آپ کو لیکر یہ دکھانا چاہتا ہوں کہ۔
 کہ میرا کیا مطلب ہے۔ پھر جب آپ یہاں آجاتے ہیں، اور پہنچ گئے ہیں، تو اس کلام کیساتھ قائم
 رہیں۔ وہ۔ وہ آپ کے اقرار کا سردار کا بن ہے۔ خُدا آپ کیلئے کچھ نہیں کر سکتا جب تک پہلے آپ
 اس کا اقرار نہیں کرتے کہ وہ موجود ہے۔ پھر جب آپ اس بات کا اقرار کرتے ہیں، تو پھر اس پر
 ایمان رکھیں، اور اس پر عمل کریں اور اس کیساتھ قائم رہیں، تو خُدا آپ کو باہر نکال لے گا۔ کیا آپ
 اس پر ایمان رکھتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، "آمین۔"۔ ایڈیٹر۔] واقعی۔

کچھ زیادہ عرصہ نہیں ہوا..... یہاں فورٹ وین، انڈیانا میں۔

65 ویسے بھی، ڈاکٹر بوس ورتھ، میرے پاس وہ ایک چھوٹی سی تحریر ہے، جو میرے کوٹ کی
 جیب میں پڑی ہے، وہ یہ آپ کو دے دیں گے، یہ اُس عبادت کے تعلق سے۔ سے ہے جس میں سے
 ہم آئے تھے، اور یہ وی دی پیتل میں موجود ہے۔ مجھے یقین ہے کہ یہ ایک اندھی لڑکی کے بارے میں
 ہے، اور انھوں نے اسے شائع کیا تھا۔ یہ ایک کتاب وی دی پیتل میں شائع کیا گیا تھا، جو پوری دُنیا

میں جاتی ہے، اور ایک اخباری رپورٹر نے اس پر ایک تنقیدی بیان لکھا تھا، اُس نے کہا، ’لڑکی نے دعویٰ کیا تھا کہ وہ شفا پاگئی ہے، مگر شفا پائی نہیں تھی۔‘ لیکن اُس لڑکی نے ڈاکٹروں کے بیانات کو حاصل کیا، اور وغیرہ وغیرہ، اور اسے شائع کیا گیا۔ اور پھر انھوں نے اس کی جانچ پڑتال کی، اور یوں یہ بیان بھی وی دی ہسپتال میں چھپ گیا۔ خُدا آگے بڑھے گا، اور یہاں کوئی نہیں ہے جو ایسا کر سکتا ہے..... ڈاکٹر یوس ورتھ، شاید، میں کل سہ پہر عبادت کے دوران آپ کو یہ پڑھنے کیلئے دوں۔ یہ فورٹ وین اخبار والوں کی طرف سے یہاں بھیجا گیا تھا۔

66 مسز یوس ورتھ عبادت میں تھی: لوگ چارہے تھے، اُن میں سے کچھ کہہ رہے تھے..... وہاں ایک آدمی تھا جو نہایت سوزش اور سوجن کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا، جو دس سال سے مفلوج تھا۔ اور اُسے فالج نے پکڑ ہوا تھا، وہ اُس کی ریڑھ کی ہڈی میں آ گیا تھا۔ وہ آدمی شہر کا ایک بزنس مین تھا۔ لیکن وہ نہیں جانتے تھے..... وہ اُنکے ساتھ بیٹھا ہوا تھا۔ اور انھوں نے وہاں پیشار و ہیل چیرز کو دیکھا، اور مصیبت زدہ لوگوں کو دیکھا تھا، جو ٹھیک ہو گئے تھے۔ اور اُس رات، عمارت کے پچھلے حصے میں ایک بھینگی لڑکی تھی اور پیشار لوگوں نے بھینگے پن کو درست ہوتے دیکھا تھا۔

میں نے کبھی کوئی ایسا بھینگا بچہ پلیٹ فارم پر آتے نہیں دیکھا جس نے شفا نہ پائی ہو۔ ہم نے تین سو سے زیادہ بھینگے پن کے کیس دیکھے ہیں، اور وہ بھی چھ مہینے سے کم عرصے میں، جو شفا پا گئے تھے۔ ہم نے اِس کا ریکارڈ رکھا تھا۔ بیمار لوگوں کی چالیس ہزار گواہیاں تھیں، جو شفا حاصل کر سکی، تاریخ کے ساتھ تھیں، اور گواہیاں، ڈاکٹروں کے دستخط کے ساتھ موجود تھیں، اور وغیرہ وغیرہ۔

اے لوگو، اب گھڑی ہے۔ اب وقت ہے۔ اور میں یہ کہتا ہوں، اگر آپ چاہیں، تو آپ مجھے ایک جنونی کا نام دے سکتے ہیں۔ اور مجھے یقین ہے یہ یسوع مسیح کی دوسری آمد کی طرف اشارہ ہے۔ آمین۔ کیونکہ، معجزات اور بڑے بڑے نشان ظاہر ہونگے۔ اور بات یہ ہے، کہ اگر آپ خُدا کی بادشاہی میں نہیں ہیں، تو اُس میں داخل ہونے کیلئے زور ماریں۔ یقیناً میرے پاس کچھ تو علم ہے کہ میں کیا بات کر رہا ہوں، ورنہ جو کچھ خُدا کرتا ہے ویسا کرنے کیلئے میری دُعا کبھی نہ سنے۔ اور اگر آپ بادشاہی سے باہر ہیں، تو مسیح کو بحیثیت اپنی پناہ گاہ تلاش کریں، جبکہ ابھی یہ وقت ہے، اور جبکہ ابھی آپ کے پاس موقع ہے۔

میں کبھی اِس بیان کو نہیں بھول پاؤں گا۔ ایک بار میں کھڑا ہوا تھا.....

70 ویسے بھی، اب فورٹ وین میں ایک لڑکی کے متعلق آپ کو بتا کر میں ختم کرنے کو ہوں۔ مسز بوس ورتھ نے اُسے بتایا تھا، کہا، ”ہنی.....“ وہ لڑکی پیچھے عمارت کے پچھلے حصے میں، لٹریچر بیچ رہی تھی۔

71 لڑکی وہاں، روتی ہوئی آئی، اور کہا، ”مسز بوس ورتھ،“ بلکہ بھائی بوس ورتھ کی بیوی نے، کہا، ”میں نے اُن تمام بھینگی آنکھوں والے لوگوں کو شفا پاتے دیکھا ہے،“ وہ ایک جوان خاتون تھی، جو تقریباً اٹھارہ برس کی تھی، جسکا بھینگا پن بہت بھیا تک تھا۔ کہا، ”اگر تم جاؤ.....“ اُس نے کہا، ”کاش میں وہاں جاسکتی اور اُس دُعا یہ قطار میں لگ سکتی! لیکن میں کارڈ حاصل نہیں کر سکتی۔“

72 مسز بوس ورتھ، ہمدردی کرتے ہوئے، اُس بچی کے پاس گئی۔ اُس نے کہا، ”ہنی، اگر تم اُس جگہ چلی جاؤ جہاں تم اُس کو دیکھ سکتی ہو، اور واقعی..... اب کوئی تصور نہ نہ کرنا۔ بلکہ اپنے پورے دل کیساتھ ایمان رکھنا کہ یہ خُدا کی نعمت ہے، تو میں تمہیں یقین دلاتی ہوں وہ تمہیں چند ہی منٹوں میں بلا لے گا۔“

میں پلیٹ فارم پر بیماروں کیلئے دُعا کر رہا تھا، اور میری کمر لڑکی جانب تھی۔ اچانک، میں نے محسوس کیا کہ یہ طے ہے، ایمان نے جنبش کھائی۔ میں نے اُس طرف دیکھا، میں اُسے تلاش نہ کر سکا، کیونکہ جھوم کی شکل میں بہت زیادہ لوگ کھڑے تھے۔ مجھے معلوم تھا یہ وہیں سے آ رہا تھا، اور میں نے جانچنے کی کوشش کی کہ یہ کس قسم کی روح تھی۔ دیکھیں، اُسکا ایمان اس درجے میں چلا گیا تھا۔

74 جب میں اُس طرف گھوما، تو آخر کار میں نے اُسے تلاش کر لیا۔ اوہ، اس عمارت کے دگنے فاصلے پر تھی جہاں وہ کھڑی تھی۔ اُس نے ہرے رنگ کا کوٹ پہنا ہوا تھا۔ میں نے کہا، ”جوان عورت جو پیچھے، بھینگے پن کی حالت میں کھڑی ہے، اب گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے۔ خُدا نے آپ کو شفا بخش دی ہے۔“ اُس کی آنکھیں مکمل طور پر نارمل ہو گئیں۔ یہ ہزاروں کیسوں میں سے ایک ہے جو اس طرح ہوا۔

75 دیکھیں کہ جب، ہم عبادت کرتے ہیں، اور اگر آپ لوگ جمع ہوتے ہیں تو ہر اُس چیز کو ذور پھینک دیں جو کچھ آپ سوچتے ہیں کہ یہ ہے، یا وہ ہے، اُسے بس ایک طرف پھینک دیں۔ اور صرف مشاہدہ کرنے کیلئے نہ نہ آئیں۔ ایمان کیساتھ آئیں اور ملاحظہ کریں کہ وہی کام ٹھیک اس عمارت میں نہیں ہو رہے ہیں۔

76 پہلی بار، میں یہاں، میامی میں، ڈاکٹر بوس ورتھ سے ملا تھا۔ اور ہماری عبادت تھی۔ ڈاکٹر بوس ورتھ، بین الاقوامی سطح پر جانے جاتے ہیں، اور الہی شفا کی تعلیم میں چالیس سالہ تجربہ رکھتے ہیں۔ وہ سوچتا تھا کہ کسی دن خُدا اکلیدیا کو۔ کو یہ نعمت دیگا۔ اور پھر جب اس نے سنا کہ میں وہاں ہوں، تو اُس نے سوچا ”اچھا، یہ سلسلہ تو دوبارہ شروع ہو گیا ہے، کہ کوئی الہی شفا کی منادی کر رہا ہے۔“ اور وہ ایک رات عبادت میں آیا۔ اور عبادت ہو رہی تھی..... اور ہم جسے وہ، تیز ترین قطار کہتے ہیں لے رہے تھے؛ اور ہزاروں لوگ وہاں کھڑے تھے؛

77 اُس سہ پہر، دو لڑکوں کو ڈبلیو بی اے وائی، نشریاتی اسٹیشن پر، انٹرویو کیلئے بلا یا گیا، وہ دونوں پیداشی طور پر اندھے تھے۔ اور اُن دونوں کو اُنکی بینائی مل گئی تھی، اور وہ وہاں، نشریاتی اسٹیشن میں انٹرویو دے رہے تھے۔

لہذا بھائی بوس ورتھ اُس عبادت میں آئے۔ اور ایسا ہوا، کہ تیز ترین قطار شروع ہو چکی تھی، اور وہاں کئی ہزار لوگ تھے جو اُس رات اُس میں سے گزرے؛ اور چار قطاروں میں، آنے والے لوگوں پر صرف ہاتھ رکھے گئے تھے۔

79 اُنھوں نے ایک چھوٹی سی لڑکی کو دھکا دیا۔ میں اُس بچی کو کبھی بھول نہیں پاؤں گا۔ وہ پیاری سی بچی تھی۔ وہ چھوٹی سی، سنہرے بالوں والی لڑکی تھی؛ اور مسکرا رہی تھی؛ اور تھوڑا سا، اُس کے بالوں میں نیا نیا تھوڑا سا مینی کیور ہوا تھا، یا آپ ان چیزوں کو کیا کہتے ہیں جو خواتین اپنے بالوں میں لگاتی ہیں۔ اُنھوں نے اُس کو دھکا دیا تھا..... اور اُسے بریس لگا ہوا تھا، اور وہ اپنی۔ اپنی کمر کے بل نیچے گر گئی۔ اُنھوں نے قطار سے اُسے دھکا دیا تھا، اور میں نے اُس پر ہاتھ رکھے تھے۔ وہ پلیٹ فارم سے دور ہو گئی، اور اُنھوں نے اُسے واپس قطار میں دھکیل دیا۔ کیوں، بچاری چھوٹی سی بچی! اور اُس نے آنا جاری رکھا۔ اور پھر کوئی اُسے لے آیا، اور اُنھوں نے اُس پر ہاتھ رکھے۔ اور جس دوران وہ دوبارہ گزری، اُس نے اوپر کی طرف دیکھا، جیسے ان چھوٹے بچوں میں سے کوئی مسکراتا ہے، آپ جانتے ہیں، اور اُن کے دانت نظر آتے ہیں۔

اور کسی نے کہا، ”بچی کوروکو۔“

میں نے کہا، ”ہنی.....“ میں نے دیکھا کہ اُس وقت اُس میں شفا پانے کیلئے ایمان نہیں تھا۔ لیکن، دیکھیں، یہی تو نعمت ہے۔ یہاں پلیٹ فارم پر، آپ نے غور کیا کہ کیسے وہ ہوتا ہے،

بعض اوقات، آپکو کام کرنا ہوتا ہے۔ اور لوگ کہتے ہیں، ”اوہ، بھائی برتنہم، میں ایمان رکھتا ہوں۔“ لیکن وہ یہاں، نیچے ہیں؛ لیکن انگو یہاں، اوپر ہونا چاہیے۔ ٹھیک ہے، پھر ان باتوں کو بتایا جاتا ہے جو انگی بیماریوں اور ان کے دلوں کے بھیدوں کے بارے ہوتی ہیں، اور یوں ایمان بڑھتا ہے یہاں تک میں نے اُس شخص کو لینا ہوتا ہے جب تک وہ مجھ پر یقین نہ کر لے۔

82۔ یہی کچھ ہے جو اُس نے کہا تھا، ”اگر تو لوگوں کو لے کہ وہ تجھ پر یقین کریں، اور جب تو دُعا کرے تو مخلص ہوں، تو پھر، کوئی شیطان ٹھہر نہیں سکتا۔“ اُسے مالک کو جاننا ہوگا۔ اور اُسوقت..... مجھے معلوم ہے اُس نے مجھے یہی بتایا تھا۔

(83) اور جب میں کسی مریض کو لیتا ہوں تو ایک مقام تک لاتا ہوں جب تک کہ اُنکا ایمان اُس مقام تک نہ آجائے، اور یہی کچھ ہے جو مجھے ایک کامل اعتماد دیتا ہے۔ میں نے اسے کبھی ناکام ہوتے نہیں دیکھا۔ اور نہ یہ کبھی ناکام ہوگا۔ یہ ناکام نہیں ہو سکتا۔

84 اُس وقت جب لڑکی، اُنھوں نے اُسے دکھیل دیا، تو میں نے کہا، ”ہنی، تم میرے پیچھے کھڑی ہو جاؤ۔“ اور وہ پیچھے کھڑی ہو گئی، اور اُس نے میرے کوٹ کا پچھلا حصہ تھام لیا، اُس نے اُسے پکڑ لیا۔ میں نے کہا، ”ہنی، تم دُعا کرو۔“ اور اُس نے دُعا کیلئے، اپنا چھوٹا سا سر جھکا لیا۔

85 بھائی بوس ورتھ بیٹھا ہوا تھا، اور یہ سب کچھ دیکھ رہا تھا، لیکن اُس وقت تھوڑا شک میں تھا۔ اور وہ دیکھ رہا تھا، کیونکہ وہ وہاں تھا، بس وہ عبادت کے آخری حصے کو دیکھ رہا تھا۔ اور لڑکی پیچھے تھی..... اور یہ آخری رات تھی، مجھے یقین ہے ایسا ہی تھا۔

86 وہ میرے کوٹ کو پکڑے ہوئے تھی، اور میں دُعا کرنے میں استقدر مصروف تھا۔ کہ میں اُس بچی کے متعلق بھول گیا تھا۔ اور میں دوبارہ گھوما، اور میں نے کہا، ”ہنی، دُعا جاری رکھو؛“ یوں ہی رہتا۔

87 کچھ دیر کے بعد، میں نے محسوس کرنا شروع کیا کہ اُس میں ایمان بڑھنا شروع ہو گیا ہے، جیسے دل کی دھڑکن، پمپ، پمپ، پمپ کرنا شروع کرتی ہے۔ اور جب وہ شروع ہوا..... [ٹیپ پر خالی جگہ ہے۔ ایڈیٹر۔]..... جب ایسا ہوا، میں اُسکی طرف مڑا۔ میں نے کہا، ”اب دیکھو، پیاری بیٹی،“ اور میں نے اپنے ہاتھ اُس پر رکھے اور خُداوند یسوع سے التجا کی۔

میں نے اُس کی ماں سے کہا، میں نے کہا، ”اُس کی ناگلوں پر لگا بریس اتار دو۔“

اُس نے کہا، ”لیکن، بھائی، برہنہم، میں نے آپکو بتایا، کہ وہ.....“

88. میں نے کہا، ”خاتون، آپ اس بات پر شک نہ کریں۔ آپ وہی کریں جو آپ کو کرنے کیلئے کہا گیا ہے۔“ وہ وہاں گئی اور بچی کی ٹانگوں سے بریس اتار دیا۔

جب وہ واپس آئی تو اُس بڑے بریس کو اٹھائے ہوئے تھی، اور پھر اُن لوگوں کی طرح ہو گئی؛ جو مکمل نارمل ہیں، اور اُسکی وہ چھوٹی ٹانگیں، اتنی ہی نارمل تھیں جتنی کہ وہ ہو سکتی تھیں۔ کیا یہ سچ ہے، ڈاکٹر بوس ورتھ؟ [بھائی بوس ورتھ کہتے ہیں، ”آمین۔“۔ ایڈیٹر۔] اور سامعین کیساتھ چلا گیا۔ صرف چند لمحات، میں گھوما.....

90 اس عمارت سے، دگنا فاصلہ ہو، یا ہو سکتا ہے زیادہ ہو، جہاں بڑے سرس خیمہ کے نیچے لوگ کھڑے تھے، ٹھیک شاہراہ پر پھنسے ہوئے تھے، اور یہ پرنسپس گارڈن کے مقام پر تھا۔ پھر پیچھے کی طرف، میں نے رُخ بدلا.....

91 میں نے آغاز ہی میں کچھ محسوس کیا، جو دوبارہ شروع ہوا، ”نُہو، نُہو۔“ میں جانتا تھا یہ ایمان تھا۔ لیکن میں بتا نہیں سکتا تھا کہ یہ کہاں سے آ رہا تھا۔ میں گھومتا رہا، اور دیکھتا رہا؛ لیکن لوگ نہایت تیزی سے گزر رہے تھے، اور وہ رور رہے تھے، اور آپکو چھونے کی کوشش کر رہے تھے اور وغیرہ وغیرہ۔

92 تھوڑی دیر کے بعد، میں نے اُسے دیکھا، واپس پیچھے جاتے ہوئے، ایک شخص سفید شرٹ پہنے ہوئے تھا۔ میں نے انتظار کیا، اور معلوم کیا کس قسم کی روح نے اُسے باندھ رکھا تھا۔ وہ شخص اپنا جج تھا۔ اس سے کچھ سال پہلے، وہ گھوڑے سے گر گیا تھا۔ وہ میامی میں ایک تاجر تھا۔ اور یوں، اُسکا ہاتھ، اور اُسکا بازو مفلوج ہو چکا تھا۔ وہ وہاں ایک تنقیدی شخص کے طور پر آیا تھا، تاکہ عبادت میں تنقید کرے۔ لیکن اُس نے ایمان لانا شروع کر دیا۔

93 میں رُک گیا میں نے کہا، ”جناب، آپ جو پیچھے، قطار میں چوتھے نمبر پر ہیں، اس راستے سے پیچھے جاتے ہوئے، جو سفید شرٹ، پہنے ہوئے ہیں، اپنے قدموں پر کھڑے ہو جائیں۔۔۔ یسوع مسیح نے آپ کو اچھا کر دیا ہے۔“ اور جب وہ کھڑا ہوا، تو اُس کے ہاتھ اوپر اٹھ گئے۔ تو اُس نے اپنی آراستہ بیوی کو، چلاتے ہوئے سنا، آپ سوچیں وہ ایک جنونی تھی، جیسے ایک بھائی نے آج صبح اپنے نشریاتی پیغام میں کہا تھا۔ وہ اس مقام پر مکمل شفا پا چکا تھا۔

94. بھائی بوس ورتھ نے اس کیس کی تحقیقات کی۔ اور پھر وہ میرے پاس آیا۔ اُس نے اُس

آدمی سے اس بارے سب کچھ پوچھا، اور پھر جب وہ اس طرح معلوم کرنے آیا، تو اُس نے کہا، مجھ سے پوچھا، اُس نے کہا، ”آپ کیسے معلوم ہوا کہ یہی آدمی تھا؟“

95 میں نے کہا، ”جناب، میں کمزور ہونا شروع ہو جاتا ہوں۔ مجھے معلوم تھا کہ یہ کہیں سے آرہا تھا۔“

96 اُس نے کہا، مائیکروفون لیا، اور اُس نے کہا، ”یہ ثابت کرتا ہے کہ یسوع مسیح کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ یہ بات ثابت کرتی ہے۔ اُس نے کہا، ”اب دیکھیں، وہ نعمت جو یسوع مسیح میں تھی وہ پورے سمندر کی طرح ہے، جو کنارے سے نکل رہی ہے۔ یہ نعمت جو ہمارے بھائی میں ہے یہ ایسی ہے جیسے سمندر میں سے پانی کا ایک چمچ۔ لیکن بالکل وہی کیمیکل جو پورے سمندر میں ہوتے ہیں، وہی کیمیکل اُس پانی کے ایک چمچ میں ہوتے ہیں۔“ یہ سچ ہے۔

97 اور میں۔ میں خود کو کمزور محسوس کر رہا تھا۔ لیکن وہ آدمی مکمل شفا پایا گیا تھا۔

اب ایسا سیکڑوں بار ہوا ہے۔ اور مجھے یقین ہے، کہ اس عبادت میں جو لوگ موجود ہیں، اور جو دوسری عبادت میں بھی موجود رہے ہیں، اس بات کے گواہ ہیں۔ کیا میرے دوست جو یہاں پر ہیں اور دوسری عبادت میں بھی رہے ہیں، گواہی دے سکتے ہیں اور کہہ سکتے ہیں کہ یہ سچ ہے؟ اگر آپ یہاں موجود ہیں تو اپنے ہاتھ اٹھائیں۔ اب آپ لوگ دیکھ سکتے ہیں۔ پس بائبل کہتی ہے، ”دو یا زیادہ لوگوں کے منہ سے گواہی ہو۔“

99 اب، دیکھیں، آپ لوہیوں میں بالکل وہی چیز حاصل کر سکتے ہیں۔ اسلئے کسی بھی شخص کو یہاں سے مکمل شفا حاصل کیے بغیر جانے کی ضرورت نہیں ہے۔ اب شاید میرے پاس پلیٹ فارم پر سب کیلئے وقت نہ ہو، لیکن سب اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ خُدا خود کو خُدا ہونے کیلئے ثابت کر سکتا ہے، اور اس بات کی تصدیق کی ہے کہ جو میں نے کہا ہے وہ سچ ہے، تو پھر خُدا کا یقین کیجئے۔ پھر اپنے ایمان پر عمل کیجئے، اور اپنے ایمان کو زندہ عمل کے طور پر رکھیں، اور پھر خُدا آپ کے لیے کام کرے گا، اور آپ کو اچھا کر دیگا۔

100 ہوٹ اسپرٹکس، اب دیکھیں، یہ علاقہ تھا..... مجھے یقین ہے یہ لعل روک میں ہوا تھا۔ ایک رات ایبویلنس کثیر تعداد میں آگئیں، یہاں تک کہ گاڑیوں کی سڑک بند ہوگئی، انکو پولیس کو بلا نا پڑا تھا تاکہ انھیں اُس کونے سے دُور رکھیں، جو نیچے قلعہ کی جانب جاتا تھا جو ہوٹ..... بلکہ روک

میں، یعنی لعل روک، آرکنا میں تھا۔

101 وہاں ریورنڈ مسٹر براؤن تھا جو خاندانوں میں سے ایک تھا۔ اگر آپ اس گواہی کو حاصل کرنا چاہتے ہیں، تو لکھیں ریورنڈ جی ایچ براؤن، 505 وکٹری اسٹریٹ، لعل روک، آرکنا، اور اس گواہی کو سنیں۔ جو شیطانی طاقت کے متعلق بیان ہے! اور پس..... یہ تقریباً میری چوتھی یا پانچویں عبادت تھی، جو کافی طویل یعنی گیارہ بجے تک تھی! اور میرے ہاتھ بہت زیادہ سُن ہو چکے تھے۔

102 بعض اوقات جب میں گھر جاتا ہوں، تو میرے ہاتھ بہت زیادہ سُن، اور بے حس ہو جاتے ہیں، یہاں تک کہ مجھے انھیں آدھے گھنٹے کے قریب پانی میں ڈال کر رکھنا پڑتا ہے، تاکہ جسمانی طور پر، انھیں دوبارہ وہی احساس محسوس ہو۔ اور یہ ایک گھڑی ہے؛ میں نے اُسے پہن کر، کئی انسانی ہاتھوں کو پکڑا ہے، لیکن اب یہ اس گھڑی کو بھی روک کر مُردہ کر دیگا۔ میرے پاس ایک لون جین گھڑی ہے، جو فیکٹری سے آئی ہے۔ میں نے اُسے لے لیا ہے۔ اب جسمانی رُو عمل کیا ہوتا ہے، یا میکینیکل چیز اس سے کیا کرتی ہے، مجھے علم نہیں ہے۔

103 مگر مسٹر براؤن نے کہا، ”بھائی برنہم، نیچے آڈیو ریم کے، تہہ خانہ میں چلے آؤ۔“ اُس نے کہا، ”میرے پاس ایک یہاں ایسا کیس ہے جو تم نے اس سے پہلے کبھی نہیں دیکھا۔“ خیر، میں نیچے چلا گیا جبکہ میں آرام کر رہا تھا۔

104 میں نے کچھ خطرناک نظریں دیکھی ہیں، لیکن میں نے کبھی اس طرح کا کچھ نہیں دیکھا تھا۔ میں ایسے اداروں میں گیا ہوں، جہاں پاگل جوان خواتین بیڈین استعمال کرتی تھیں، اور اپنے چہروں کو بگاڑتی تھیں۔ ایسی کچھ خطرناک چیزیں دیکھیں تھیں، لیکن اس طرح کا کچھ نہیں دیکھا تھا۔ ایک عورت جو تقریباً تیس سال، یا چونتیس سال کے قریب تھی اور فرس پر لٹی ہوئی تھی، جو دیکھنے میں مضبوط عورت تھی۔ اور اُس۔ اُس کی ٹانگیں ٹھیک اوپر کی جانب یوں چپکی ہوئیں تھیں، اور اُن سے خون بہہ رہا تھا۔

105 وہاں سیڑھیوں پر ایک آدمی کھڑا ہوا تھا، اچھی پرانی طرز کا آرکنا کا بھائی جو اوور آل کا جوڑا، اور نیلی پتلون پہنے ہوئے تھا۔ اور، دوستو، میں کہوں گا، کہ کبھی کبھار بہترین دل اسکے نیچے دھر کتے ہوتے ہیں۔ یہ سچ ہے۔ یہ حقیقت ہے، میں یقین کرتا ہوں۔ میں۔ میں کسی بناوٹی کو پسند نہیں کرتا۔ میں۔ میں واقعی پرانی طرز کے مرد اور عورت کو پسند کرتا ہوں، یہ سچ ہے؛ جو نئے سرے سے پیدا ہوئے

ہوں، اور خُدا کے بچائے ہوئے ہوں۔ اور وہ وہاں، پرانی طرز کے نظر آنے والے کپڑے پہنے کھڑا تھا۔ میں نے کہا..... نیچے آؤ۔

میں نے کہا، ”آپ کیسے ہیں؟“

اور اُس نے کہا، ”شب خیر۔ کیا آپ بھائی برتھم ہیں؟“ میں نے کہا، ”جی، جناب۔“

اُس نے کہا، ”میں نے محسوس کیا ہے کہ آپ ہی ہیں۔“

106 پی اے نظام اُسے نیچے لیکر جا رہا تھا۔ اُن کے پاس ایک طرف پاگلوں کا گروہ تھا۔

107 لیکن وہ اُس عورت کو کسی کے ساتھ نہیں رکھ سکے تھے۔ تقریباً اُسکو آٹھ یا دس آدمی اندر

لیکر آئے۔ وہ اُسکو ایبویلنس میں نہیں لاسکے تھے۔ وہ اُسکو ایبویلنس میں سوار نہ کر پائے تھے۔ اُنھوں

نے وہاں ایک آدمی کو کار میں بھیجا تھا، اور اُس عورت نے کار کے سارے شیشے توڑ ڈالے تھے، اور اُن

آدمیوں نے اُسکو کار میں پکڑے رہنے کی کوشش کی۔ اور وہاں وہ، اپنی کمر کے بل لیٹی ہوئی تھی۔ ڈاکٹر

نے اُسکو کچھ بجلی کے جھٹکے دیئے۔ یہ اُس کی ابتدائی زندگی کی روانگی کو چلانے کیلئے اُسکو دیئے تھے۔ اور

وہاں وہ، اپنی کمر کے بل لیٹی ہوئی تھی۔

108. اور میں نے کہا، ”ٹھیک ہے، میں جا کر دیکھوں گا کہ مجھے کوئی تحریر تھراہٹ محسوس ہوتی

ہے۔“

109 اس نے کہا، بھائی برتھم، آپ ادھر نہ جائیں۔“ اُس نے کہا، ”وہ آپ کو مار ڈالے گی۔“

میں نے کہا، ”اوہ، میرا خیال نہیں،“ کہ ایسا ہو۔

110 اور میں وہاں چلا گیا۔ اُس نے وہاں لیٹے ہوئے، اپنی آنکھوں کو گھماتے ہوئے، میری

طرف دیکھنا شروع کر دیا۔ اور میں نے کہا، ”شب بخیر۔“ اُس نے ایک لفظ تک نہ کہا۔ میں نے اُس کا

ہاتھ پکڑ لیا۔ میں نے کہا، ”شب بخیر۔“

111 اُس شخص نے کہا، ”بھائی برتھم، وہ اپنا نام تک نہیں جانتی۔ وہ دو سال سے نہیں جانتی

ہے۔“

112 اور میں نے اُس کے ہاتھ کو پکڑ لیا تھا۔ اور بس خُدا کی قدرت سے مجھے محفوظ ہونا تھا۔

اس نے دونوں ہاتھوں سے مجھے، یوں جھٹکا دیا، اور ہو سکتا ہے کہ وہ شاید میرے بدن کی ہڈیاں توڑ

دیتی۔ اور میں نے اپنا پاؤں باہر نکال لیا اور اُس کو دبوچ لیا۔ اُس نے مجھے نیچے کی طرف دھکیلا۔

کو بھی توڑ دیا ہے، یہی وجہ ہے کہ اس کے اعضاء سے خون بہہ رہا ہے۔“ اور کہا، ”اور اس نے دو سال سے اپنی کمر کا رخ نہیں بدلا ہے، اور یہاں تک کہ اپنا نام بھی نہیں جانتی ہے۔“

میں نے کہا، ”ٹھیک ہے، بھائی، یقیناً، خُدا سے شفا دے سکتا ہے۔“

116 اور تقریباً اُس وقت اُس نے رخ بدلا۔ اُس نے کہا، ”ولیم برٹنہم، تمہارا میرے ساتھ کوئی

تعلق نہیں ہے۔ میں اسے یہاں لایا ہوں۔“

اُس نے کہا، ”کیوں.....“

17 میں نے کہا، ”یہ عورت نہیں ہے۔ یہ وہ شیطان ہے جو اس میں بول رہا ہے۔“ وہ

پہچانتے ہیں۔ وہ جانتے ہیں۔

118 اُس نے کہا، ”کیوں، بھائی برٹنہم، یہ پہلا لفظ ہے جو اس نے دو سال میں بولا ہے۔“

119 میں نے کہا، ”شیطان صرف اس کے ہونٹوں کو استعمال کر رہا ہے، جیسے لشکر کی صورت

میں شیطان تھا۔“

120 وہ میری طرف اس طرح رہنمائی ہوئی آئی، اور کہا، ”تم کچھ نہیں کر سکتے میرا کچھ نہیں بگاڑ

سکتے۔“ اور یوں ریگ رہی تھی۔

121 میں نے کہا، ”بھائی، کیا آپ اُس واقعہ کا یقین کرتے ہیں جو آپ نے مجھے اُس فرشتہ کی

آمد کے تعلق سے بیان کرتے ہوئے سنا تھا؟“

122 اُس نے کہا، جبکہ وہ اپنے بازوؤں میرے گرد ڈالے ہوئے تھا، تو اُس نے کہا، ”میں اپنے

پورے دل سے یقین کرتا ہوں۔“

123 میں چلتا ہوا کونے کی طرف سرک گیا، اور اپنے پورے دل سے، خُداوند یسوع سے دُعا

کی۔ میں نے کہا، ”اے خُدا، اس غریب خاتون پر نگاہ کر؛ جسکے پانچ معصوم بچے گھر میں ہیں، اور ایک

دودھ پینے والا بچہ ہے، جسکی کوئی ماں نہیں ہے۔“ میں نے کہا، ”کیا ہو سکتا ہے؟ اے خُدا، رحم کر!“ اور

خُداوند کا پاک روح آگیا۔ اور میں نے شیطان سے کہا اس عورت کو چھوڑ دے۔

دوبارہ گھوما، اور میں نے کہا، ”اب کیا تم اس کا یقین کرتے ہو؟“

124 اُس نے کہا، ”اپنے پورے دل سے یقین کرتا ہوں۔ بھائی برٹنہم میں اس عورت کے

ساتھ کیا کروں؟“

125 میں نے کہا، ”اسے واپس لے جاؤ۔ اسے ٹھیک واپس دارالصحت لے جاؤ۔“ میں نے کہا، ”جو کچھ میں نے تم سے کہا ہے اگر تم کسی بات پر شک نہ کرو، تو پھر دیکھو کیا ہوتا ہے۔“

126 اُس کے دو مہینے بعد، میں جونس بورو، آرکنساس میں تھا، جہاں بہت سارے کام ہو رہے تھے۔ اور شہر میں کوئی اٹھائیس ہزار کے لگ بھگ لوگ جمع ہو گئے تھے۔ اور میں بات چیت کر رہا تھا، اور میں نے، کسی عورت کو دیکھا، جو آگے بڑھ رہی تھی یا اپنے ہاتھوں کو میری طرف کر کے ہلا رہی تھی۔ اُس نے کہا، ”بھائی برنہم، کیا آپ مجھے پہچانتے ہیں؟“

127 میں نے کہا، ”نہیں، محترمہ۔“ وہ اس طرح سے کر رہی تھی، اور سب حیران تھے.....

128 اُس نے کہا، ”میں..... آپ سب، آپ سب لوگ مجھے معاف کرنا۔“ اور کہا، ”بھائی

میں صرف آپ سے ملنا چاہتی ہوں۔“

129 اور میں نے کسی شخص کو ہنسنے دیکھا؛ وہ اُس کا شوہر تھا۔ اور وہاں وہ عورت، بالکل نارمل اور اپنے ٹھیک دماغ کیساتھ، اپنے چھوٹے پانچ بچوں سمیت موجود تھی، بالکل ٹھیک جتنی کہ وہ ہو سکتی تھی۔

130 وہ اُسکو واپس لے گئے تھے۔ اور اُس نے واپس جاتے ہوئے، ایک مرتبہ بھی کار کو ٹانگ نہیں ماری تھی۔ اُنھوں نے اُسے واپس پیڈ ڈسٹریبل میں داخل کروا دیا تھا۔ اور وہ وہاں رہ رہی تھی، اور پھر دوسری صبح، وہ اُسے کھانا کھلانے کیلئے گئے۔ اور پھر چوتھی، تیسری یا چوتھی صبح، اُنھوں نے اُسے ایک تندرست انسان ہونے کی بنا پر چھٹی دے دی، اور اُسکو گھر اُس کے بچوں کے پاس بھیج دیا۔ ”یہ صبح کل، اور آج، بلکہ اب تک یکساں ہے۔“

131 دوستو، توجہ دیں، بعض اوقات اس سے پہلے کہ کرچن اور خادم کچھ کریں تو بدروہیں خُدا کی قدرت کو پہچانتی ہیں۔ کیا آپ کو معلوم ہے؟ بہت مرتبہ ایسا ہے۔ بائبل کو پڑھیں۔

جب کاہن نے یہ کہا، ”اوہ، یہ بے علم بول ہے۔“

132 تو شیطان نے کہا، ”ہم جانتے ہیں کہ تُو، اسرائیل کا قدوس، خُدا کا بیٹا ہے۔“ کیا یہ بیچ ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ”آمین۔“۔ ایڈیٹر۔]

133 کیا آپ کو یاد ہے جب پُلَس اور سیلاس کے ساتھ ایسا ہوا، تو خادم حضرات نے کہا کہ وہ گمراہ کرنے والے ہیں؟ جبکہ غیب دان روح نے کہا کہ وہ خُدا تعالیٰ کے بندے ہیں، جن کے پاس زندگی کی راہ ہے۔

134 اگر میں غلطی پر نہیں ہوں، تو ریورنڈ ہو پر، جو فینکس، ایری زونا سے ہیں، عمارت کے پچھلے حصے میں بیٹھے ہوئے ہیں، وہ اس بیان کی تصدیق کر سکتے ہیں۔ ریورنڈ ہو پر، کیا آپ وہاں موجود نہیں تھے؟ جب یہ واقعہ ہوا، تو یہاں ایک آدمی موجود ہے جو وہاں تھا۔ چاہیں تو ریورنڈ جی ایچ براؤن کو لکھیں، 505، وکٹری اسٹریٹ، لہل روک، آرکٹسا، اور اُس سے گواہی کے متعلق پوچھیں۔ آپ اُسکو بھیجیں دارالصحت اس بات کی گواہی دیتا ہے۔ یہ ہزاروں میں سے ایک ہے۔

135 بس ایک بات اور سنیں۔ اس کے ایک دن بعد، خُداوند کا فرشتہ عمارت میں آیا..... اور اُس وقت میں دُعا یہ قطار شروع کرنے والا تھا۔

136 میں۔ میں ایل ڈورا ڈومین تھا۔ میں تقریباً دو راتوں کیلئے ریس ٹریک میں رہا؛ اور جیسے ہی میں نے اُسے چھوڑا، میں شریو پورٹ چلا گیا، اور اُس کے بعد، میں ایل ڈورا ڈومین تھا۔ میں۔ میں وہاں ایک چھوٹے سے چرچ میں تھا۔ اُنھوں نے کہا، ”اگر آپ چاہیں تو اس چرچ میں آکر کلام سنائیں۔“

137 ہزاروں لوگوں سے شہر بھرا ہوا تھا۔ اور اس تصویر کی بنا پر۔ وہاں رپورٹر، اور ہوٹل کا۔ کا محافظ؛ دونوں ایک ہی وقت میں تبدیل ہو گئے تھے۔ وہ جاننا چاہتے تھے بُموع کو کیسے تلاش کیا جائے۔ کیونکہ وہ سالوں سے کلیسیاؤں کے رُکن رہے؛ لیکن تب اُنھوں نے خُدا کے کام دیکھے، کہ خُدا اس نعمت کے ساتھ، اپنے لوگوں میں کام کر رہا ہے۔ وہ مجھے ایک۔ ایک کمرے میں لے گئے۔ اور میں نے کلام سنایا۔

138 میں نے باہر نکلنا شروع کیا، اور جب میں باہر نکلا، تو وہاں چار آدمی میرے گرد جمع ہو گئے۔ جو باہر بارش میں کھڑے تھے، اور ایک تریپال کے نیچے اُنکے پیارے موجود تھے، اور سٹی بلاک کے فاصلے پر، لوگ انتظار کر رہے تھے؛ جانے کیلئے کوئی جگہ نہیں تھی، حتیٰ کہ اندر بھی نہیں جاسکتے تھے، کہیں کوئی ایسی جگہ نہیں تھی، کہیں نہیں تھی، نہ کوئی نجی گھر تھے۔ اُنھوں نے اخباروں کو نیچے بچھایا ہوا تھا، اور ایک تریپال اوپر تانا ہوا تھا، جبکہ تیز بارش ہو رہی تھی، وہاں مفلوج بچے تھے، وہ سب اپنی اپنی باری پر دُعا یہ قطار میں داخل ہونے کی کوشش کر رہے تھے۔ بھائی، میں آپ کو بتاتا ہوں، یہی لوگ ہیں جو خُدا سے محبت کرتے ہیں۔ یہ سچ ہے۔ میں یہ کبھی نہیں بھولوں گا۔ اور قطار میں ہی، بہت سے غیر معمولی، اور عجیب کام رونما ہوئے۔ جب میں نے عمارت سے باہر نکلنا شروع کیا، تو لوگ رورہے

تھے، آگے بڑھ رہے تھے، اور یوں، لوگ وہاں پر جانے کی کوشش کر رہے تھے جہاں وہ موجود تھا۔
انہوں نے اُس قطار کا رخ گاڑی کی طرف موڑ دیا تھا۔

139 میں نے کسی کو چلاتے ہوئے سنا، ”رحم! رحم! رحم!“

140 میں نے اردگرد دیکھا۔ میں کسی طرف سے یہ آواز سن رہا تھا، ایسے لگا جیسے میرے دل میں کوئی چیز اُچھل رہی ہے۔ میں نے دیکھا۔ کھڑے ہونے والے راستے پر ایک آدمی موجود تھا.....
آرکنسا میں اُن کے ہاں ایک۔ ایک قانون تھا، کہ سیاہ فام اور سفید فام لوگ ایک ساتھ اکٹھے نہیں ہو سکتے۔ ایک طرف ایک سیاہ فام آدمی کھڑا ہوا تھا، جو چھوٹی سی ٹوپی کو اپنے ہاتھوں میں پکڑے، بارش میں کھڑا ہوا تھا، اور بارش اُسکے منہ پر پڑ رہی تھی۔ اور اُس کی بیوی شور مچا رہی تھی، ”رحم! رحم! رحم!“

141 مجھے اُس بوڑھے اندھے برتائی کے متعلق خیال آیا۔ میں نے اُس طرف جانا شروع کر دیا، اور مجھے ایسے معلوم ہوا جیسے کوئی چیز مجھے کہہ رہی ہے ایسا مت کر۔ اُن میں سینکڑوں لوگ، زور لگا رہے تھے۔ میں نے کہا، ”میں وہاں جانا چاہتا ہوں جہاں وہ سیاہ فام آدمی ہے۔“

142 اُنہوں نے کہا، ”بھائی برنہم، آپ ایسا نہیں کر سکتے۔“ اُن میں سے دو پولیس والے تھے۔ اُنہوں نے کہا، ”آپ ابھی ایک نسلی فساد شروع کر دیں گے۔“ اور کہا، ”آپ وہاں نہیں جا سکتے۔“
میں نے کہا، ”لیکن خُداوند مجھے کہہ رہا ہے کہ وہاں جا جہاں وہ آدمی موجود ہے۔“

143 اور ایک طرف سے رکاوٹ کو توڑتا ہوا وہاں چلا گیا۔ اُنہوں نے ایک چھوٹی سی میدان نما جگہ تشکیل دی رکھی تھی۔ جب میں وہاں گیا، تو میں نے اُس عورت کو کہتے سنا، جو اُسکی بیوی تھی، اُس نے کہا، ”ہنی، پارسن یہاں آ گیا ہے۔“ میرے خُدا ایا، میرے خُدا ایا! جہاں وہ شخص کھڑا تھا وہاں قریب چلا گیا۔

اُس آدمی نے کہا، ”کیا آپ ہی، پارسن برنہم ہیں؟“

میں نے کہا، ”جی ہاں، جناب۔“

144 اُس نے اپنا ہاتھ، میرے چہرے پر پھیر کر محسوس کرنا شروع کیا۔ اُس نے کہا، ”پارسن، کیا آپ کے پاس میری کہانی سننے کیلئے صرف ایک منٹ ہے؟“

میں نے کہا، ”جی ہاں، جناب۔“

145 اُس نے کہا، ”پارسن،“ اُس نے کہا، ”میری بوڑھی ماں ایک دیندار عورت تھی۔“ اور کہا،

”اُس نے اپنی پوری زندگی میں مجھے کوئی جھوٹ نہیں بتایا۔“ اور کہا، ”اُسکو مرے ہوئے تقریباً دس سال ہو گئے ہیں۔“ اور کہا، ”یہاں تک، کہ میں نے اپنی پوری زندگی میں آپ کے بارے نہیں سنا۔“ اور کہا، ”اور میں یہاں سے تقریباً سو میل کے فاصلے پر رہتا ہوں۔“ اور کہا، ”گزری رات.....“ اور کہا، ”میں کئی سالوں سے اندھا ہوں۔“ اور کہا، ”گزری رات، میرے بستر کے سر ہانے میری بوڑھی ماں کھڑی تھی، اور میں اُٹھ گیا۔ اور ماں نے کہا، ”ہنی، میرے بچے، ٹو ایل ڈورا ڈو، آرکنسا میں جا، اور کسی سے بھی برتنہم کا نام پوچھ لینا۔“ اور کہا، ”اُسے خُداوند نے الہی شفا کا تحفہ دیا ہے۔ اور تمہیں تمہاری پینائی مل جائیگی۔“ اوہ، میرے خُدا ایا، اس سے یوں محسوس ہوا جیسے میرا دل باغ باغ ہو گیا ہے۔ میں نے دیکھا خُدا کلام کر رہا تھا۔

146 اگر انسان اُسکا یقین نہ کرے، تو بھی خُدا اول میں غیر معمولی طور پر اُس کا اعلان کر دیا۔ وہ کریگا۔

147 میں نے اپنے ہاتھ اُس پر رکھے، اور میں نے کہا، ”بھائی، خُداوند یسوع جس نے آپ کو یہ روایا دی کہ آپ یہاں کھڑے ہوں ابھی آپکو شفا دیتا ہے۔“ اور میں نے اپنے ہاتھوں کو اُس کے اوپر سے ہٹا لیا۔

148 اور اُسکا ہاتھ پکڑ لیا؛ موتیا ختم ہو چکا تھا۔ آنسو بہہ نکلے اور اُسکے رخساروں پر پھیل گئے۔ اور اُس نے کہا، ”خُداوند، میں تیرا شکر گزار ہوں۔ خُداوند، میں تیرا شکر گزار ہوں۔“ اُس نے پوچھا، اُس کی بیوی نے پوچھا، ”ہنی، کیا تمہیں نظر آ رہا ہے؟“ اُس نے کہا، ”ہاں، میں دیکھ سکتا ہوں۔“ اُس نے پھر پوچھا، ”اوہ، کیا تمہیں۔ تمہیں واقعی نظر آ رہا ہے، ہنی؟“

149 اُس نے جواب دیا، ”ہاں۔“ اُس نے کہا، ”دیکھو یہ سُرخ رنگ کی کار کھڑی ہے۔“ اوہ، میرے خُدا ایا! اور یوں اُس عورت نے چلنا شروع کر دیا۔ پھر محافظوں نے مجھے پکڑ لیا، اور گاڑی میں بیٹھانے کیلئے لے گئے۔

150 اس کے بعد، ایک رات، میں میمفس، ٹینیسی میں جہاز سے باہر آیا۔ میں نے چلنا شروع کیا، میں نے کسی کو شور مچاتا ہوئے سنا، ”ہیلو، پارسن برتنہم!“ میں وہاں گیا۔ دیکھوں کہ وہ کون ہے؟ اور وہاں وہی شخص، نارٹل حالت میں موجود تھا، جو اپنی بائبل پڑھ سکتا اور کچھ بھی دیکھ سکتا تھا۔

151 میں سوچتا ہوں، کیسا حیرت انگیز فضل ہے، کیسی میٹھی آواز ہے، جس نے بد نصیب کو

بچالیا.....“

152 وہ آج رات بھی اسی طرح یکساں ہے جیسے وہ تب تھا۔ دوستو، وہ یہاں موجود ہے۔

صرف ایک ہی بات ہے جو میں آپکو کرنے کیلئے کہہ رہا ہوں ایمان رکھیں کہ جو کچھ میں نے کہا ہے وہ سچ ہے۔ اور قادر مطلق خدا کی قدرت کو دیکھیں، جیسا میں نے کہا ہے۔ اگر ایسا نہیں ہوتا، تو پھر آپ کہہ سکتے ہیں کہ بھائی برہنم ایک جھوٹا نبی ہے۔ اور اگر ایسا ہوتا ہے، تو پھر خدا کی گواہی کیلئے آپ اُس پر ایمان رکھیں۔

اپنے سروں کو جھکائیں گے۔

153 ہمارے آسمانی باپ، کسی دن جب ہم اپنے سفر کے اختتام پر پہنچیں، اوہ، میں سوچتا

ہوں، جب میں تیرے گھر میں پہنچوں، تو میں دعا کرتا ہوں کہ تو مجھے اندر داخل ہونے دینا، تاکہ میں وہاں اُن تمام پیارے لوگوں کیساتھ بیٹھ سکوں جو مجھ سے ملے ہیں۔ اور وہ یادیں جو ہمارے پاس عظیم کاموں کے متعلق ہیں جو تو نے ہمارے لیے کیئے ہیں، ہم اُن پر بات چیت کر سکیں۔ اور یہاں زائرین کے ہمراہ، کیسا جلائی سفر ہے، تاکہ تجھے دیکھیں اور جانیں کہ تو نزدیک ہے، اور آج رات تو یہاں ان بیماروں اور تکلیف زدہ لوگوں کو شفا دینے کیلئے موجود ہے۔

154 خداوند، اس وقت، ہم نہیں جانتے کہ تو نے اس قطار میں کس کے آنے کا انتخاب کیا

ہے۔ تو ہی جانتا ہے۔ کوئی تو یہاں ہے۔ یہاں پچاس لوگ ہیں جن کے پاس کارڈ ہیں۔ خداوند، تو مہیا کریگا۔ تو جانتا ہے کہ کون یہاں آنے کو ہے۔ اور خداوند، ہم یہ تیرے ہاتھوں میں سونپتے ہیں۔

155 سب کو برکت دے۔ اور خداوند، ہو سکتا ہے کہ وہ، جو دعا یہ قطار میں آنے کے

قابل نہ ہوں، جب وہ دوسروں کو دیکھیں جو تکلیف زدہ، اور اذیت زدہ ہیں، اور جیسے ہی وہ، انھیں شفا پاتے دیکھیں، تو اے خدا، میں دعا کرتا ہوں کہ اُن کا اعتقاد اور ایمان بلند ہو جائے۔ اور، باپ، یہ بخش دے کہ سارے شہر میں ایک پرانے طرز کی بیداری شروع ہو جائے، اے خداوند، ہر ایک کلیسیا میں بیداری آجائے اور کھوئی ہوئی رو میں اندر آ جائیں، اور تیرے پیارے بیٹے پر ایمان رکھیں۔ پیارے خداوند، یہ بخش دے۔

156 اب، اے باپ، تو انسان کی کمزوری سے۔ سے واقف ہے۔ اور ہم خدا کی قدرت سے

واقف ہیں۔ اور میں دُعا کرتا ہوں کہ تو اپنے فرشتے کو بھیج، تاکہ آج رات وہ یہاں کھڑا ہو، وہ جس نے مجھے میری ماں کے باطن ہی سے الگ کر لیا ہے، اور مجھے اس دنیا میں لایا ہے، اور اس مقصد کیلئے مقرر کیا ہے۔ پیارے خُدا، اس عظیم دلیرانہ بیان کو، جو ہزاروں، بلکہ لاکھوں لوگوں کے سامنے دیا گیا ہے، تُو نے اب تک اسے ناکام نہیں ہونے دیا ہے۔ اور میں جانتا ہوں تُو آج رات بھی ہمارے لیے اسے ناکام نہیں ہونے دے گا، اور تُو آج رات یہ بخشنا کہ دل کا ہر ایک پوشیدہ بھید لوگوں کو بتایا جائے؛ اور اُنکی بیماریاں اُنکو بتائی جائیں، اُن بدروحوں کے متعلق بتایا جائے جنہوں نے اُنکو باندھ رکھا ہے۔ اور ہر ایک ربائی پائے (باپ، کیا وہ نہیں پائیں گے؟) کیونکہ ہم تجھ پر بھروسہ رکھتے ہیں اور تجھ سے محبت رکھتے ہیں اور تجھ پر ایمان رکھتے ہیں، اور ہم یہ تیرے نام میں اور تیرے جلال کیلئے مانگتے ہیں۔ باپ، اب اپنے خادم کی دُعا پر کان لگا، کیونکہ ہم یہ یسوع کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

157 ٹھیک ہے، اب دُعا یہ قطار کے مینیجر کو موقع دیا جاتا ہے۔ [ایک بھائی مائیکروفون کے پاس آتا ہے اور کہتا ہے، ”میں اُن لوگوں کو بلانا چاہتا ہوں جن کے پاس دُعا یہ کارڈ بی پچاسی سے، بی سو تک ہیں، اپنے نمبر کے مطابق میری دائیں جانب قطار میں کھڑے ہو جائیں، اور پلیٹ فارم کے حساب سے، آپ کی بائیں جانب بنتا ہے۔ بی پچاسی سے، بی سو تک۔ باقی سب بیٹھے رہیں۔“]

158 جیسا کہا جاتا ہے، جبکہ وہ قطاروں کو ترتیب دے رہے ہیں، یہاں ہر کوئی جانتا ہے..... ہم یہ کہنے کی کوشش کرتے ہیں، کہ آپ کو با احترام ہونا چاہیے۔ ورنہ ہم ذمہ دار نہیں ہونگے..... میں ہر رات، قانون کے مطابق یہ کہتا ہوں۔ میں عبادت میں کسی بھی تنقید کار کیلئے ذمہ دار نہیں ہوں۔ یہ چیزیں ایک سے دوسرے میں منتقل ہو جاتی ہیں، خاص طور پر جیسے مرگی ہے، اور وغیرہ وغیرہ۔ میں نے عبادت میں لوگوں کو، نارمل طور پر آتے دیکھا ہے؛ دیکھیں ایک تشنج کار مریض بیٹھا ہوتا ہے، اور وہ تشنج کار مریض نارمل ہو کر چلا جاتا ہے اور وہ تنقید کار مفلوج ہو کر نکلتا ہے۔ میں نے لوگوں کو اندر آتے دیکھا ہے جیسے کہ ایک ہی وقت میں میں نے اٹھائیں لوگوں کو، مرگی کے باعث، فرش پر گرتے دیکھا ہے۔ یہ شیطانی قوتیں ہیں جو جانے کیلئے کوئی جگہ تلاش کرتی ہیں۔

159 دوستو، یہ بائبل ہے۔ کتنے لوگ جانتے ہیں یہ بائبل کی تعلیم ہے، آئیں اپنے ہاتھ دکھائیں۔ یہ تو بس نئے عہد نامے کی کلیسیا عملی جامہ میں پنہاں ہے۔ دوستو، کیا ایسا نہیں ہے؟

قادر مطلق خدا کی قدرت رہائی بخشتی ہے۔

160 جبکہ وہ لوگوں کو قطار میں ترتیب دے رہے ہیں، تو میرا خیال ہے کہ وہ لوگ جو ذہیل چیر پر ہیں، انتظامیہ کے لوگ چاہتے ہیں کہ آپ بیٹھے رہیں، وہ آئیں گے اور آپ کو لے لیں گے جب وہ چاہیں گے..... جب آپ کے کارڈ کا نمبر آئیگا، تو وہ۔ وہ آپ کو بلا لیں گے۔

161 اب دیکھیں میں چاہتا ہوں کہ سب اس بات کو یاد رکھیں۔ آپ۔ آپ سب لوگوں کو، ہمیشہ عبادت میں خوش آمدید کہا جاتا ہے۔ لیکن جب میں آپ سے کہتا ہوں کہ اپنا سر جھکا سکیں، تو آپ کو ضرور اپنا سر جھکانا چاہیے۔ اور اُس وقت تک جب تک میں..... تو اپنا سر اُس وقت تک نہ اٹھائیں جب تک آپ مجھے اس مانگیر و فون سے کہتے نہ سُنیں، کہ اپنا سر اٹھائیں، یا بھائی بوس ورتھ یہاں کھڑے ہوتے ہیں۔ اگر آپ کہنے سے پہلے اٹھا لیتے ہیں، تو پھر کیا ہوتا ہے اس کیلئے میں ذمہ دار نہیں ہوں گا۔

162 مسز ہو پر، قریب ہی بیٹھے ہوئے ہیں، وہ وہاں پر تھے..... اسی طرح میں کسی اور کو دیکھنا چاہتا ہوں، جو دوسری عبادت میں موجود رہا ہو۔ وہ فینکس، ایری زونا میں، ہمارے ساتھ موجود تھے، اور وہاں عبادت میں، شہر کے احکام میں سے ایک شخص بیٹھا ہوا تھا۔

163 اُس نے کہا، ”خیر، یہ نفسیات کا ایک اچھا معاملہ ہے،“ اُس نے کہا، میں صرف..... اور یہ کچھ بھی نہیں ہے۔“

164 میں نے اُس آدمی کے احساس کو جانچ لیا۔ وہ پیچھے میری دائیں جانب بیٹھا ہوا تھا۔ میں نے کہا، ”ایک شخص میری دائیں جانب بیٹھا ہوا ہے، اور اپنے سر کو اٹھائے ہوئے ہے۔“ اُس نے اپنے سر کو نیچے نہیں جھکایا۔

انتظامیہ میں سے ایک شخص گیا، اور کہا، ”اپنا سر نیچے جھکا لیں۔“

وہ شہر کے احکام میں سے ایک تھا، لہذا اُس نے کہا، ”مجھے سر جھکانے کی ضرورت نہیں۔“

تو، ٹھیک ہے۔“

لہذا اُس نے مجھے واپس یہ لفظ بتائے۔

165 میرے پاس وہاں ایک چھوٹا سا بچہ تھا، جو ایک رومال نما کپڑے میں ملیس تھا، جس کیساتھ ایک چھتی لگی ہوئی تھی، اور کوشش کر رہا تھا..... اُسے مرگی کا دورہ پڑا تھا؛ اور اُس وقت وہ ٹھیک

پلیٹ فارم کے اوپر موجود تھا۔ بعض اوقات جب کوئی مرگی والا آتا ہے، تو یہ صرف انھیں دورے میں بتلا کر دیتا ہے۔

میں نے کہا، ”ٹھیک ہے، جناب، میں نے آپکو بتا دیا ہے۔ یہی کچھ میں کر سکتا ہوں۔“
 166 میں نے دُعا کی۔ میں نے کہا، ”اے خُدا، اس معصوم بچے کو..... اس آدمی، اور اس کی نافرمانی کے باعث بیماری میں مبتلا نہ چھوڑ۔“ بچہ آزاد گیا۔ وہ شخص ذرا سا مسکرایا اور نکل گیا۔

167 تقریباً دو دن بعد، وہ آ گیا..... اور ایک عجیب سا احساس کرنا شروع کر دیا، اور کہا، ”اوہ، مجھے صرف یہی سوچ رہا ہے، یہ بات ہے۔“ اور کہا، ”یہ صرف۔ صرف میری خیال آرائی ہے، اور میرے حساب سے بہترین ہو رہی ہے۔“ اس کو ہلانے کی کوشش کی۔

168 ایک دن یا اُسکے کچھ دن بعد، وہ شہر کے ارد گرد گھوم رہا تھا، افران نے اُسے وہاں سے اُٹھایا۔ اور چھ ہفتوں کے بعد، وہ وہاں آیا.....

169 میں چارلس فور میں..... بلکہ چارلس فور لکھا تھا، لوگ بیچ میں ایک عبادت لے رہا تھا۔ آپ میں سے کوئی وہاں تھا، آپ جانتے ہیں کتنے لوگ وہاں موجود تھے۔ وہاں واقعی ہزاروں میں لوگ موجود تھے، جو بیچ پر کھڑے ہوئے تھے، لہذا وہ..... وہ وہاں نہیں مل سکا تھا۔
 لوس اینجلس تک پہنچ گیا، مگر وہاں بھی نہ مل سکا۔

اور، آخر کار، موڈسٹو میں۔ اُس کی بیوی، ایک برساتی رات میں، سڑک پر گر گئی۔ اُس شخص کی داڑھی بڑھی ہوئی تھی، خوفناک، اور بھیا تک لگ رہا تھا۔ وہ شخص وہاں موجود تھا۔ اُس عورت نے کہا، ”بھائی برنہم، کچھ عجیب سا ہو گیا ہے۔“ اُس نے کہا، ”حتیٰ کہ وہ۔ وہ۔ وہ، کچھ بھی نہیں کھاتا۔ ہم اُسے پانی بھی نہیں پلا سکتے۔“ اوہ، وہ خوفناک نظر آتا ہے۔ وہاں بیٹھے ہوئے، صرف اُسکی آنکھیں گھور رہی تھیں۔

171 میں اندر گیا۔ تو اُس نے، ”بیم کرنا شروع کر دیا،“ اور یوں، مجھ سے پیچھے کی جانب جانا شروع کر دیا۔

172 میں نے انھیں دروازہ بند کرنے کو کہا۔ کیونکہ ہم، ہفتے کی رات کلب ہاؤس میں، متواتر چار گھنٹے، بیماروں پر دُعا کرنے کے باعث تھک گئے تھے۔ میرے ساتھ بھائی براؤن اور بھائی مَور دروازہ بند کرنے کیلئے موجود تھے، تاکہ لوگوں کو دُور رکھا جائے۔ اُسکی بیوی سڑک پر گرنے کے باعث

کچھڑ سے بھری ہوئی تھی، اور میری پتلون کے پانچپوں کو پکڑے ہوئی تھی۔ حتیٰ کہ میں ہل بھی نہیں سکتا تھا۔ وہ مجھے نہ سمجھنے سکے، اُس نے پکڑے رکھا، تاکہ اپنے شوہر کو حاصل کر لے۔

173 تقریباً پینتالیس منٹ بعد، اُس چیز نے اُس آدمی کو چھوڑ دیا۔ اُس نے اپنے بازو میرے گرد ڈالیں اور میرے گلے لگ گیا۔ اور یوں اپنی ٹوپی کو اپنے سر پر رکھا، اور مجھ سے ہاتھ ملایا، اور تندرست آدمی ہو کر گھر چلا گیا۔

174 دوستو، آپ کو بتاؤں، اگر میں ایک نقاد ہوتا، تو اس کے قریب بھی نہ بیٹھتا جو کچھ ہو رہا ہے۔ میں یہاں آچکی مدد کیلئے ہوں نہ کہ آچکی مزاحمت کیلئے۔ ٹھیک ہے، اب، بس یہ یاد رکھیں۔ اگر آپ اپنا سر جھکا سکیں گے، اور اگر کچھ واقع ہو جاتا ہے، تو پھر اس کیلئے میں ذمہ دار ہوں۔ اب، اس طرح سے آپ کی کہانی نہیں ہو سکتی، کیونکہ جب آپ یہاں آتے ہیں تو میں اسے جان لیتا ہوں۔ لیکن آپ صرف دُعا میں، بڑی تعظیم سے رہیں۔ ایسے جب میں آپ سے سر جھکانے کو کہتا ہوں، تو آپ اپنا سر جھکا لیں۔ جس طرح گزری رات، آپ نے اچھے طریقے سے کیا۔ آج رات بھی بالکل اُسی طرح کریں، سب کچھ ٹھیک ہو جائیگا۔ کیا آپ.....

آپ کی قطاریں تیار ہیں۔

اب بس ایک لمحے کیلئے ہم اپنے سروں کو جھکائیں۔

175 باپ، میں محسوس کرتا ہوں یہ ایک عظیم وقت ہے۔ یہ ایسا وقت ہے جہاں ہم اپنے دشمن کے مقابل آسنے سانسے کھڑے ہیں۔ اور یہاں مفلوج، مصیبت زدہ، اور مرتے ہوئے لوگ ہیں۔ یہاں وہ لوگ قطار میں کھڑے ہوئے ہیں، جو شاید کینسر میں یا دل کے عارضے میں مبتلا ہیں۔ میں نہیں جانتا کہ اس وقت ان کیساتھ کیا لڑ بڑ ہے۔ لیکن تو اپنے خادم کو بتائیگا۔ میں، تجھ سے دُعا کرتا ہوں، تو ان میں سے ہر ایک کو بالکل مکمل طور پر شفا دے۔ شیطان کو ہر بار لکا راجا سکتا ہے، اور اسے سامعین کے سامنے بے نقاب کیا جاسکتا ہے۔ خُداوند، تمام مسیحی، بلکہ ہر ایک اچھی طرح سے، تعاون کرنے والا ہو۔ تاکہ آج رات ہماری ایک عظیم عبادت ہو۔ اور رُوح القدس کی قدرت پوری عمارت میں پھیل جائے، اور سب کو شفا دے جو عمارت میں موجود ہیں، کیونکہ ہم یہ یسوع کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

اگر آپ چاہیں، تو آئیں، صرف ایک بار گاتے ہیں۔

فقط اعتقاد رکھ.....

جہاں تک آپ سے ممکن ہو سکتا ہے سب بڑی تعظیم میں رہیں۔

سب کچھ ممکن ہے، فقط اعتقاد رکھ؛

فقط اعتقاد رکھ، فقط اعتقاد رکھ،

سب کچھ ممکن ہے، فقط اعتقاد رکھ۔

شاندار بات ہے اگر ہم اسے یوں گائیں:

اب میں اعتقاد رکھتا ہوں.....

176 کتنے اس پر اعتقاد رکھتے ہیں؟ اپنے ہاتھ اٹھائیں جبکہ ہم یہ گارہے ہیں۔

..... اب میں اعتقاد رکھتا ہوں، (خداوند کی تعریف ہو!)

177 [ٹیپ پر خالی جگہ ہے۔ دُعا یہ قطار شروع ہو جاتی ہے۔ ایڈیٹر۔]..... کینسر ہے یا زمانہ

تکلیف ہے۔ صرف ایک لمحہ ٹھہریں؛ یہ دونوں تقریباً ایکسا تھ حملہ آور ہیں۔ [بھائی برتھم رکتے

ہیں۔] یہ زمانہ تکلیف ہے، یہ وہی کچھ ہے۔ یہ سچ ہے؟ جی ہاں، یقیناً۔ اگرچہ، اسی طرح یہ ایک

کینسر ہے، یہ وہی کچھ ہے۔ زندگی آپ کیلئے آسانی سے پھولوں کا بستر نہیں ہے، کیا یہ ہے؟ ہرگز

نہیں۔ آپ کو بہت سی تکلیفیں تھیں۔